

اسلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنف / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔  
بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنف / مصنف کی اجازت کے  
بغیر نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود  
ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کلاسیک اردو میٹیریل کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا  
ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا  
استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address

[bestreadingmaterial@gmail.com](mailto:bestreadingmaterial@gmail.com)

[Classicnovels04@gmail.com](mailto:Classicnovels04@gmail.com)

Facebook Group: Classic Urdu Material

Facebook Page:

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ان شاء اللہ آپکی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔  
مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

شکریہ

انتظامیہ کلاسیک اردو میٹیریل

## "عشق رلاتا ہے"

رائٹر "سعدیہ طیب"

مکمل ناول

زید---بھائی---زید---بھا---کہا ہو آپ "ثانیہ پھولے سانسوں کے ساتھ بھاگتی ہوئی اسکے روم میں" داخل ہوئی۔

\_"کیا ہوا ہے ایسے کیوں چیخ رہی ہو تمہیں پتا ہنا اس وقت مجھے کوئی ڈسٹرب کرے تو غصہ آتا ہے" اس نے فائل سے سر اٹھا کے جھنجھلا کے جواب دیا۔

زید بھائی---وہ امی---"ثانیہ اتنا بوٹے ہی رونے لگی۔"کیا ہوا چچی کو"وہ ایک دم پریشان ہو کے اٹھا۔"امی کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے پتا نہیں انہیں کیا ہو گیا ہے پلرز---آپ چلیں ڈاکٹر کے پاس" چلتے ہیں"وہ روتے ہوئے بولی۔

وہ بھاگتا ہوا عقیلہ بیگم کے روم میں گیا عقیلہ درانی دل پہ ہاتھ رکھے تکلیف میں تھیں۔

زید---ب---ب---بیٹا---مم---میری---ب---بیٹی کو---"وہ اٹک اٹک کے بوٹے ہوئے بیہوش ہو"

چکی تمھیں۔

امی۔۔۔۔۔"وہ بھاگ کر عقیلہ بیگم کے پاس آئی۔"

ثانی یہ ٹائم رونے کا نہیں ہے جاؤ جلدی سے کرم دین کو گاڑی نکالے بولو "وہ عقیلہ بیگم کو اٹھاتے" ہوئے بولا۔ ثانیہ نے جلدی سے کرم دین کو گاڑی نکالے کو کہا گاڑی پارکنگ میں آئی تو زید نے عقیلہ بیگم کو پچھلی سیٹ پہ لیٹایا اور ثانیہ جلدی سے پیچھے بیٹھی اور عقیلہ بیگم کا سر اپنے گود میں رکھا۔ زید نے فرنٹ سیٹ سمجھالی اور گاڑی ہسپتال کے راستے کی طرف چلنے لگی۔



سن مشی تو پنک والی لپسٹک لیکے آئی؟ جو میں نے تجھے کل کہا تھا لانے کو جلدی دے چھٹی ہونے" والی ہے میرے ساتھ واشروم کی طرف چلنا" تحریم نے انیس سالہ مشل عرف مشی سے پوچھا۔ لائی تو ہوں۔۔۔۔۔ پررار۔۔۔۔۔ یار تو غلط کر رہی ہے اپنے ماں باپ کی عزت داؤ پے لگا رہی ہے اور تو ہر ہفتے" اس وقاص سے ملنے چلی جاتی ہے اگر کل کو کچھ ہو گیا تو کیا منہ دیکھا گی اور یہ دنیا تجھے نہیں بخشے گی "سمجھل جا

مشل نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی۔ "ارے یار وقاص ایسا نہیں ہے وہ مجھ سے پیار کرتا ہے اور لپسٹک دے زیادہ حاجی اٹاں مت بن "اسنے مشل سے لپسٹک لیکے بیگ کے پچھلے حصے میں دال کے زپ بند کی۔ اتنے میں چھٹی کی گھنٹی بجی اور تحریم واشروم کی طرف چل دی اور مشل افسوس سے اپنے بک لیکے گیٹ کی طرف چلی گئی اسکا تحریم کے پیچھے جانے کا موڈ نہیں تھا۔

\*\*\*

سے نکلتے دیکھ کر وہ جلدی سے انکے قریب آیا۔ i.c.o ڈاکٹر کیا ہوا ہے انہیں؟ "ڈاکٹر فرحان کو" انکو ہارٹ اٹیک آیا ہے میں نے کتنی بار آپ کو بتایا ہے انکو سٹریس مت دیں خوش رکھنے کی کوشش کرے کوئی بھی اسی خبر مت سنائے کہ انکو دیکھتے ہی اب دوسری بار انکو اٹیک ہوا ہے اگر پھر ہوا تو ہم انہیں نہیں بچا پاسنگے۔۔ خیر ہم انکو روم میں شفٹ کر رہے ہیں تھوڑی دیر تک انکو گھر لے جاسکتے ہیں "ڈاکٹر فرحان کہہ کر آگے چلے گئے۔

استیرا لاکھ شکر ہے "وہ اپنے آنسو پوچھتے ہوئی تشکر سے بولی۔" ثانی آخر ہوا کیا تھا جو چچی کو اٹیک آیا تم نے انہیں تنگ تو نہیں کرا؟" اسنے ڈپٹ کر پوچھا۔" نہیں زید بھائی میں تو پیپر کی تیاری کر رہی تھی کل میرا کمسٹری کا پیپر ہے اسی کی تیاری کر رہی تھی" پھر مجھے پیاس لگی تو پانی پینے کے لیے اٹھی کچن کی طرف جاتے ہوئے امی کے روم میں نظر پڑی تو امی تکلیف میں تھیں "وہ کہتے ہوئے پھر سے سسک پڑی۔" اچھا مت رو وہ ٹھیک بیٹا اب "۔ وہ چپ کراتے ہوئے بولا۔" وہ لوگ 2،3 گھنٹے مزید رکے اور پھر عقیدہ بیگم کے ڈسچارج ہوتے ہی گھر کی طرف لوٹ گئے۔



کیسی ہو "وقاص نے تحریم سے پوچھا دونوں اس وقت آسکریم پارلر میں بیٹھے آسکریم سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

تمہارے سامنے ہوں خود ہی دیکھلو کیسی ہوں "وہ آسکریم منہ میں ڈالتی ہوئی لاپرواہی سے بولی۔" \_ہمممم "وقاص نے ہنکارہ بھرا"

تم نے اپنی ممی سے بات کی؟ رشتے کے بارے میں؟" اسنے وقاص سے پوچھا۔"



نہیں یار تمہیں پتا تو ہے میں نے ابھی حال ہی میں جاب سٹارٹ کی ہے ابھی بات کرونگا تو مئی نہیں مانینگے " وہ آرام سے سمجھاتا ہوا بولا۔

تم بار بار یہی کرتے ہو پتا نہیں تمہارا شادی کا پلین ہے بھی کہ نہیں یا پھر مجھے الو بنا رہے ہو " ادھر " ادھر کے باتوں کے بعد وہ تیکھی نظروں سے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے یا نہیں ہے ایک دفعہ بتا دو " وہ ایک دم آپے سے باہر ہو گیا وہ تحریم کے ان " باتوں سے تنگ آچکا تھا اسکے دل میں تحریم کے لیے سچی والی فیلنگس تھی پر تحریم کے شک کرنے سے اب وہ تنگ آچکا تھا۔

ایسے کیوں ہائپر ہو رہے ہو ایسا بھی کیا بول دیا میں نے " وہ منہ بنا کر بولی۔

اچھا پاپا کا مسیج آیا ہے۔ تم نے آسکریم کھالی ہو تو چلیں؟ " وقاص موبائل چیک کرتا ہوا پوچھنے لگا۔ " ہاں چلو چلتے ہیں " وہ آسکریم کھا چکی تھی دونوں آسکریم پارلر سے باہر نکل گئے۔

دیکھ نینا ان میں سے بلو والا اچھا لگ رہا ہے یا ریڈ والا " وہ اس وقت اپنی کزن نینا کے ساتھ شاپنگ کرنے آئی تھی۔ کپڑے دکھاتی ہوئی پوچھنے لگی۔

دونوں سوٹ ہی زبردست ہے پر میرے خیال سے بلو والا زیادہ تم پر سوٹ کریگا " نینا سوچتے ہوئے بولی۔

میرے اوپر سب کلر اچھا لگتا ہے چاہے ریڈ ہو یا بلو تمہارے اوپر تو وائٹ بھی بلیک نظر آتا ہے " وہ " غرور سے گردن اکڑا کے نینا کا تخمخار اڑاتے ہوئے بولی۔

اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا تحریم مانا کے تمہیں اللہ نے بہت خوبصورت بنایا ہے لیکن مت بھولو مجھے بھی "

اسی خدا نے بنایا ہے " نینا افسردگی سے بولی۔ اسکا کلر ڈیم تھا اور ناک نقشہ بھی واجبی تھے اسلیے تحریم اسکا ہمیشہ مذاق اڑاتی۔

شٹ اپ یار" وہ بیزاری سے بولی۔ اور کپڑے پیک کروا کر اٹھی۔"

اندھے ہو کیا نظر نہیں آتا دیکھ کے نہیں چل سکتے "وہ دونوں جوتے دیکھ رہے تھے اور سامنے سے " آتے ہوئے بندے سے ٹکرائے۔

اوه آئی ایم سوری میں ذرا جلدی میں تھا دراصل میں اپنی بہن کی شاپنگ کے لیے آیا تھا اور مجھے لیڈرز کے شاپنگ کا ہی نہیں معلوم " وہ معذرت کرتا ہوا ہچاگی سے بولا۔

اف یو ڈونٹ مائنڈ کین آئی ہیلپ یو؟ ہم آپ کی بہن کی شاپنگ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں "نینا نے اسے پریشان ہوتے دیکھ کر کہا۔

تمھیںک یو لیکن آپ لوگوں کو میری وجہ سے کوئی تکلیف نا ہو؟؟ " وہ سنجیگی سے بولا۔ " ارے نہیں ہم بھی شاپنگ کرنے آئے ہیں تمھوڑی سی آپ کی بھی مدد کر دینگے تو تکلیف کیسی "نینا" مسکرا کر بولی۔ اچھا پھر ٹھیک ہے "وہ مسکرایا۔"

تمہیں فضول میں مدد کرنے کی کیا ضرورت تھی اب اس آدمی کی وجہ سے لیٹ ہو جاؤنگی مجھے تمہارے " ساتھ آنا ہی نہیں چاہئے تھا خدمت خلق کا ٹھیکہ جو اٹھا کے رکھا ہے تم نے "وہ غصے سے نینا کے کان میں آہستہ سے بولی تاکہ وہ شخص نہ سن لے۔۔۔

مقابل کے کان بھی بہت تیز تھے۔ زید نے ناپسندیدہ نظروں سے اس لڑکی کو دیکھا جو شکل سے ہی مغرور لگ رہی تھی دل تو کیا منا کر دے مگر ثانیہ کو شاپنگ پسند نہیں آئے تو اسکی جان نہیں چھوڑے گی اسلئے وہ چپ کر کے انکے ساتھ چلنے لگا۔

یار وہ پریشان ہے مدد کردی تو کیا ہوا "نینا آہستگی سے بولی۔"

نظر آ رہا ہے کس لیے مدد کمری ہے "وہ کینہ تو ز نظروں سے دیکھ کے بولی۔"

..نینا نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا

شاہنواز احمد ایک بزنس مین ہیں فرحین احمد اور شاہنواز احمد کی ایک ہی بیٹی ہے تحریم احمد۔ بے "تمہارا لادپیار کی وجہ سے بگڑی ہوئی تھی کسی کو اپنے خاطر میں نہیں لاتی بیحد مغرور۔ وہ تمہرڈ ایئر کی

"سٹوڈنٹ ہے۔"



ثانی لو تمہارے لیے لایا ہوں دیکھ کے بتاؤ کیسی ہیں "وہ درانی مینشن میں داخل ہو کے ثانیہ کو آوازیں "دیئے لگا۔

واو بھائی بہت ہی پیارے جوڑے ہیں لیکن مجھے یہ آپ کی پسند نہیں لگتی آپ پچھلی بار میرے لیے "جو ڈیس لیکے اے تھے کتنے عجیب تھے میں نے پہنا بھی نہیں اب کی بار سب چیزیں پرفیکٹ ہے تو \_دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے "وہ شرارت سے پوچھنے لگی

زید نے اسے گھور کر دیکھا۔ "اصل میں مال میں دو خواتین ملی تھیں مجھے تو انہوں نے میری ہیلپ کی انکے بدولت تمہیں پرفیکٹ چیزیں ملی ہیں "وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتانے لگا۔

چچی کہا ہیں انکے لیے بھی ایک سوٹ لایا ہوں "اسنے ثانیہ سے پوچھا۔"

امی تو روم میں آرام کر رہی ہیں ادھر چل کے دکھاتے ہیں دونوں عقیدہ درانی کو شلپنگ دکھانے لگے "تھے دونوں کی نوک جھوک چل رہی تھی اور انکی نوک جھوک پے عقیدہ بیگم مسکرا رہی تھیں

حسن درانی کے 2 بیٹے تھے وحید درانی اور خرم درانی۔ حسن درانی کی بیگم مریم درانی کا انتقال ہو "چکا تھا خرم درانی کے پیدائش پر ہی وہ اپنی عزیز جان بیوی کو کھوپکے تھے وہ اپنی بیگم سے بہت پیار

کرتے تھے مریم درانی کے انتقال کے بعد انہوں نے شادی نہیں کریں انکا دل نہیں مانتا تھا اس طرح انہوں نے دونوں بچوں کی پرورش اکیلے ہی کی انکی اپنی کمپنی تھی آفس جاتے ہوئے اور بچوں کو سمجھاتے ہوئے انکی زندگی گزر گئی اور دونوں بچے بڑے ہوتے گئے۔ بڑے ہونے کے بعد وحید درانی اور خرم درانی نے باپ کا بزنس سمجھال لیا جب انکی شادی کا ٹائم آیا تو انہوں نے وحید درانی کی شادی اپنی بھانجی فاطمہ سے کراوی اور شادی کے ایک سال بعد زید درانی پیدا ہوا سب لوگ بہت خوش ہوئے لوگوں میں مٹھائی بانٹی گئی اور خرم درانی نے اپنی پسند سے عقیدہ بیگم سے شادی کر لی۔ اور شادی کے تین سال بعد ثانیہ درانی ہوئی۔ ایک دن حسن صاحب کے دوست تیمور احمد کے بیٹے کی شادی تھی اور حسن درانی، خرم درانی، وحید درانی اور فاطمہ درانی شادی میں گئے ہوئے تھے زید کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے فاطمہ نے زید کو اپنی دیورانی عقیدہ دیا۔ عقیدہ بیگم کا جانے کا دل نہیں کر رہا تھا تو انہوں نے دونوں بچوں کو اپنے پاس رکھ لیا۔ اور رات کو واپسی پے آتے ہوئے حسن درانی کی کار ٹرک کے زد میں آگیا۔ یہ خبر سن کے عقیدہ بیگم کے اوپر قیامت گزر گئی چار چار لاش گھر میں آئی لوگ افسوس کرنے آئے۔ بچے الگ رو رہے تھے انہوں نے بہت مشکل سے خود کو سمجھالا اور ایک مہینے کے بعد درانی کمپنی کو چلانے لگیں۔ وہ پڑھی لکھیں تھیں اسلئے آسانی سے کرنے لگی بچے بھی آہستہ آہستہ بڑے ہونے لگے۔ اور عقیدہ درانی کی صحت ختم ہوتی گئی۔

ثانیہ نے ماسٹرز کیا اور گھر کے کام کاج کرنے لگی گھر میں نوکر چاکر تھے لیکن عقیدہ بیگم کا خیال تھا ابھی سے سب کام سیکھ جائے گی تو سسرال میں آسانی ہوگی اسلیے انہوں نے کچن ثانیہ کے زمرے "لگادی۔ اور زید پڑھنے کے بعد درانی کمپنی سمجھال رہا تھا





بیٹا میں سوچ رہی تھی تم اب آفس بھی جانے لگے ہو کیوں نہ تمہاری کہیں بات پکی کروا دوں "عرفہ"

شاہ نے اپنے بیٹے وقاص شاہ سے پوچھا۔

ارے مُمی ابھی حال ہی میں آفس جانے لگا ہوں اور آپ کو میرے ہاتھ پیلے کرنے کی سوج رہی ہے " وقاص کو لگتا تھا عرفہ بیگم ابھی اسکی شادی نہیں کروائیگی اسکا دل عرفہ شاہ کی بات سن کے کھل "

اٹھا پر وہ اپنی اندرونی خوشی بے قابو پاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

بیٹا تمہاری ماں کو ساس بننے کا شوق ہو رہا ہے تاکہ گھر میں بہو آئے اور انکی لڑائی جھگڑوں کی "

آوازیں گونجیں ۔۔۔۔۔۔۔"

وہ لوگ اس وقت ڈائینگ ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔ بہروز شاہ عرفہ شاہ کو چھیڑتے ہوئے بولے۔۔۔  
بدلے میں عرفہ شاہ نے زبردست گھوری سے نوازہ۔۔۔

بابا با سچی ممی آپ اسلیے بہو لانا چاہتی ہیں؟ "وہ بہروز شاہ کی بات سن کے ہنسنے لگا تھا۔"

تم بھی انکے ساتھ مل گئے؟ "عرفہ شاہ ناراضگی سے بولیں۔"

ارے نہیں ممی بس تنگ کر رہا تھا " وہ مسکرا کر بولا۔ "

اچھا یہ بتاؤ تمہیں کوئی لڑکی تو نہیں پسند "وہ اس سے پوچھنے لگیں۔"

ممی پسند تو ہے بہت اچھی لڑکی ہے اگر آپ دونوں چاہو تو۔۔۔ وہ بات ادھوری چھوڑ کر انھیں دیکھنے " لگا۔

ارے بیٹا تم خوش تو ہم خوش "بہروز شاہ مسکرا کے بولے۔ انکو پتا تھا انکے بیٹے نے کسی خاصیت کی " وجہ سے ہی اس لڑکی کو پسند کیا ہوگا۔۔۔۔

ہاں بیٹا ہم تو راضی ہیں تم جب چاہو گے ہم رشتہ لے جائیگے لڑکی کی فیملی بیک گراؤنڈ کے بارے میں "

بتاؤ ہمیں "عرفہ شاہ بھی مسکرا کے بولیں۔

اوہ موم تمھینک یو سووو مچ۔۔۔۔۔ "وہ فرط جذبات سے عرفہ شاہ کے گے لگ گیا۔۔۔۔۔"

تمھاری پڑھائی کیسی جارہی ہے؟ "شاہ نواز نے تحریم سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

اچھی جارہی ہے پاپا "اسنے چیز بیڈ کھاتے ہوئے جواب دیا۔ وہ لوگ بریک فاسٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔"

ہم "شاہ نواز نے ہنکارہ بھرا تھا۔۔۔۔۔"

پاپا مجھے کچھ پیسے چاہئے "تحریم نے شاہ نواز سے کہا۔۔۔۔۔"

کتنے چاہئے پیسے "انہوں نے جوس پیتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

پچاس ہزار "تحریم نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔"

اتنے پیسے کیوں چاہئے تمہیں "فرحین نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

میری دوست ہے اسکی برتھڈے آنے والی ہے تو سوچا اسکے لئے کچھ اچھا سا گفٹ لوں "اسنے لاپرواہی سے جواب دیا۔۔۔۔۔"

ٹھیک ہے رات میں روم میں آکے چیک لے لینا "شاہ نواز بولے۔۔۔۔۔"

فرحین چیز آملیٹ کی پلیٹ پکڑنا "شاہ نواز نے فرحین بیگم سے کہا تھا۔۔۔۔۔"

\*\*\*\*

زید بیٹا آپ تیار ہو گئے؟ "عقیلہ اپنا ساڑھی کا پلو سمجھاٹے ہوئے اسکے کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔۔"

یس چچی آئی ایم ریڈی ثانی بھی تیار ہو گئی؟ "زید نے پرفیوم لگاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔"

ہاں وہ بھی ریڈی ہو گئی "انہوں نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔"

چلیں پھر چلتے ہیں "وہ انکو کہتا ہوا باہر کی جانب چلا گیا تھا۔۔۔۔۔"

عقیلہ درانی کے پورا نے دوست فہیم لغاری جو انکے بزنس پارٹنر بھی رہ چکے تھے انہوں نے انوائٹ کیا "تھا پارٹی پے وہ لوگ اب فہیم لغاری کے پارٹی میں جارہے تھے۔۔۔"

\*\*\*\*

بھائی آج بہت ہوا چل رہی ہے نہ؟ "ثانیہ باہر کی ہوا کو محسوس کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔" ہاں ہوا تو بہت آرہی ہے اور موسم بھی زبردست لگ رہا ہے "زید گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے باہر دیکھکے بولا۔۔۔"

بھائی آئس کریم کھانے چلتے ہیں پھر وہاں سے پارٹی پے جانگے "وہ خوشی سے اکسائیڈ ہو کے بولی تھی۔۔۔"

چپ رہو ثانیہ ہر ٹائم فضول فرمائش کرتی رہتی ہو "عقیلہ درانی ثانیہ کو ڈپٹ کر بولی تھیں۔ ثانیہ برے برے منہ بنانے لگی تھی۔ زید اسکی طرف دیکھ کے مسکرایا۔۔۔"

\*\*\*

آؤ عرفہ ادھر بیٹھ جاؤ۔"

جاؤ بصیر میم کے لیے اسپتال جوس لیکے آؤ "صفیہ لغاری عرفہ شاہ کی بیسٹ فرینڈ تھیں انکی آمد پہ خوش ہوئیں تھیں۔۔ ملازم کو آرڈر دیا تھا۔۔۔"

کیسی ہو تم میرے گھر کا راستہ ہی بھول گئی تھی تم اگر آج میں تمہیں انوائٹ نہیں کرتی تو شاید آتی "ہی نئی ادھر "صفیہ لغاری ناراضگی سے بولیں تھیں۔۔۔"

ارے بس گھر میں تھوڑی بڑی تھی تمہارے گھر کا راستہ تھوڑی بھولی ہوں "عرفہ شاہ ہنستے ہوئے"  
بولیں تھیں۔۔۔۔

اچھا وقاص نہیں آیا اور بہروز بھائی؟؟ "صفیہ لغاری نے پوچھا تھا۔۔۔۔"  
نہیں وقاص تو بہت بڑی رہنے لگا ہے آفس جانے لگا ہینا آج بھی اسکی کہیں میٹنگ ہے تو دونوں  
باپ بیٹے وہی گئے ہیں۔

عرفہ شاہ انھیں بتاتے ہوئے بولیں

پارٹی میں بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے چل پہل ہو رہی تھی ملازم بھاگ دھوڑ کر رہے تھے۔۔۔۔  
اچھا تم نیشا سے مل لو میں ذرا گیسٹ کو دیکھ لوں آنے گئے ہیں "صفیہ لغاری انکو بولے ہوئے آئیں"  
ہوئے مہمانوں کو ویلکم کرنے کرنے چلی گئیں۔

اور عرفہ شاہ نیشا کو وش کرنے لگی جو اپنے دوستوں میں گھری ہوئی تھی۔۔۔۔  
آپ لوگ بہت لیٹ آئے ہو کہاں تھے اتنی دیر سے "فہیم لغاری نے عقیلہ درانی سے کہا تھا۔"  
جی اصل میں بچوں کی وجہ سے لیٹ ہو گئے ثانیہ کو آسکریم کھانا تھا راستے میں رک گئے تھوڑا "عقیلہ"  
درانی معذرت کر کے بولیں۔۔۔۔

"اچھا کوئی بات نئی۔۔۔۔ اور برخوردار سناؤ بزنس کیسا چل رہا ہے"  
فہیم لغاری نے زید درانی سے پوچھا تھا۔ وہ دونوں بزنس کے بارے بات کرنے گئے۔

\*\*\*

پپی برتھڈے نیشا "تحریم نے مسکرا کر وش کیا تھا اور گفٹ پکڑائی۔۔۔۔"  
"او مائی گوڈ تم کب آئی مجھے یقین نہیں آ رہا ہے تحریم احمد میرے برتھڈے پے آئی ہے؟؟"



نیشا حیرت کی ملی جلی تعصبات کے ساتھ بولی تھی کیوں کے تحریم اسے منہ تک نہیں لگاتی تھی اور اب ایک دم سامنے دیکھ کے حیران ہوئی تھی۔۔۔

جب تم نے انوائٹ کیا ہے تو آنا تو بنتا ہینا وہ اپنے بال ایک ادا سے جھٹک کر بولی تھی۔۔۔

اچھا تم کیا پیوگی ٹھنڈا کے گرم "نیشا نے پوچھا تھا۔۔۔"

ٹھنڈا پلا دو "تحریم نے جواب دیا تھا۔۔۔"

جاؤ میم کے لیے جوس لے آؤ "نیشا نے ادھر ادھر گھومتے ویٹر کو بلا کر کہا تھا۔۔۔"

جی میم یہ لیں آپ کی ڈرینکلنگ۔۔۔۔۔ "ویٹر نے جیسے ہی گلاس آگے بڑایا سامنے سے آتے عرفہ "شاہ کا پیر مڑا تھا اور ویٹر سے ٹکرائی تھیں اور گلاس میں موجود جوس تحریم احمد پے گرا تھا۔۔۔۔۔

"ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ٹکرانے کی آنکھیں ماتھے پے رکھ کر چل رہی تھیں کیا یا اندھی ہو گئی ہیں "تحریم غصے سے عرفہ شاہ پے زور سے چیخی تھی۔

بال میں موجود لوگوں نے مڑ کر انہیں دیکھا تھا۔ کیوں کے آواز بہت لاؤڈ لی ہو گئی تھی۔۔۔

ثانیہ نے چونک کر دیکھا تھا آواز کی طرف۔۔۔

بیٹا آئی ایم سوری پتا نہیں کیسے میرا پیر م۔۔۔۔۔ جب خود کو نہیں سمجھا سکتیں تو ایسے ہیلس مت "

"پہنا کریں جوس گرا کر میرے منگے کپڑے خراب کر دئے

تحریم نے انکی بات کاٹ کر اور غصے سے مزید چیخ کر کہا تھا۔۔۔

عرفہ شاہ خفت زدہ ہو گئیں۔۔۔۔۔ بھری محفل میں انکی بعزتی وہ برداشت نہیں کر پائیں تھیں۔۔۔۔۔

بیٹا غلطی۔۔۔" جب انٹی نے کہا انکا پیر مڑا ہے تو کس بات پے چیخ رہی ہو شرم نام کی چیز ہے کے " نہیں تمہارے اندر؟ یا ماں باپ نے تمیز نہیں سکھائی جو نہیں معلوم ہے بڑوں کے ساتھ کیسے بات کرتے ہے انٹی کا پیر دیکھنے کے بجائے اپنے کپڑوں کا رونا رو رہی ہو؟ "ثانیہ نے غصے سے کہا تھا۔۔۔ اسنے جب اس عورت کے آنکھوں میں آنسو دیکھے اس سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔۔ عقیلہ درانی نے ہمیشہ سمجھایا تھا جہاں بھی غلط ہوتا دیکھو سہی کا ساتھ دو جو اس وقت ثانیہ کر رہی تھی۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو مجھے یہ سب بولنے کی "تحریم نے غصے سے ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی پڑانیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

آئندہ یہ ہاتھ اٹھایا نہ ہاتھ توڑ دوں گی اپنی لمٹس میں رہو "ثانیہ نے اسکا ہاتھ جھٹک کر کہا تھا۔۔۔" ہاؤ ڈیری۔۔۔۔۔" چلو ادھر سے کپڑے صاف کرلو "تحریم جیسے ہی پھر ثانیہ کی طرف بڑی نیشا نے اسے روک کر کہا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا آپ کپڑے کلین کر لیں۔۔۔ اکرم جاؤ میم کو واشروم دکھا دو "صفیہ لغاری جلدی سے بولی تھیں۔ وہ خود شرمندہ ہو گئیں تھی۔ اتنے لوگوں کے سامنے۔۔۔

ہٹو میں خود جاسکتی ہوں "اکرم (ملازم) اس کے ساتھ چلنے لگا تو تحریم غصے سے بولی تھی۔۔۔" میم آپ راستہ نہیں پہچانگی "اکرم نے ہچکچا کر کہا تھا۔۔۔

ایک بار بولانہ جاؤ یہاں سے "وہ غصے سے بولی۔۔۔ اکرم خاموشی سے چلا گیا۔۔۔" نیشا تم ادھر آؤ ذرا بات کرنی ہے تم سے "صفیہ لغاری نے نیشا کو بلایا تھا۔۔۔"

انٹی آپ کا پیر ٹھیک ہے؟ لائیں میں دیکھوں "ثانیہ پریشانی سے بولی تھی۔۔۔ عرفہ شاہ حیران ہوئیں"  
تھیں ایک انجان لڑکی انکے لیے اتنا پریشان ہو رہی تھی انکے لیے لڑ بھی گئی۔۔۔۔

ہاں بیٹا ٹھیک ہوں میں بس تھوڑی موچ آگئی ہے اپنا نہیں کیسے پیر مر گیا اور پھر یہ سب"  
ہو گیا۔۔۔ عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں۔۔۔

انٹی پیر میں تو کافی چوٹ آئی ہے آپ ادھر آئیں میں دیکھتی ہوں کیسے ٹھیک کرنا ہے "وہ پریشانی"  
سے انکا پیر دیکھ کے بولی اور انکو وہاں موجود ٹیبل میں بیٹھا دیا۔۔۔

بیٹا تمہارا نام کیا ہے "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔"

جی ثانیہ نام ہے "وہ انکا پیر دیکھ رہی تھی۔۔۔"

انٹی میں تھوڑا آپکا پیر ہلاؤنگی آپ کو تھوڑی سی تکلیف برداشت کرنی ہوگی "وہ عرفہ شاہ سے بولی تھی۔۔۔"  
آہ۔۔۔ عرفہ شاہ درد سے چیخی تھیں اور اپنا پیر کھینچا تھا۔۔۔"  
ثانیہ نے انکا پیر ایک دم سے کھینچا تھا۔۔۔"

سوری انٹی آپ کو میری وجہ سے تکلیف ہوئی اب آپ دیکھیں آپکا پیر ٹھیک ہوا کے نہیں "وہ انکے پیر"  
چھوڑتے ہوئے اٹھی۔۔۔

ارے واہ سچ میں ٹھیک ہو گیا "عرفہ شاہ اٹھ کر تھوڑی چلیں تو حیران اور خوشی کے لے جلتے تعصوات"  
کے ساتھ بولیں کیوں کے درد بالکل ختم ہو چکا تھا پتا ہی نہیں چل رہا تھا انکے پیر میں کبھی موچ بھی  
آئی تھی۔۔۔

ثانیہ مسکرائی تھی۔۔۔

بیٹا تم کس کے ساتھ آئی ہو "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔"

جی میں اپنی امی اور بھائی کے ساتھ آئی ہوں۔۔۔"

اچھا تمہاری امی سے تو ملوؤ مجھے میں بھی دیکھوں اتنی پیاری سی بچی کی امی کیسی ہیں "عرفہ شاہ مسکرا" کر بولیں تمہیں۔

آے میں آپ کو اما سے ملواتی ہوں "وہ انہیں عقیلہ درانی کے پاس لے گئی۔۔۔۔"

یہ کس کو تم نے انوائٹ کیا ہے نیشا! آج تمہاری وجہ سے شرمندگی کا سامنے کرنا پڑ رہا ہے میں عرفہ "کو کیا جواب دونگی عرفہ کیا بولے گی میرے گیسٹ اتنے بتمیز ہیں؟

صفیہ لغاری غصے سے نیشا کو ڈانٹ کر بولی تمہیں۔۔۔

موم مجھے کیا پتا تھا یہ سب ہو جائے گا یہ تحریم بھی۔۔۔ موم میں عرفہ انٹی سے معافی مانگ لوں گی تحریم کی طرف سے "نیشا شرمندگی سے بولی تھی۔۔۔

"تمہیں کیوں مانگنے کی ضرورت ہے اس لڑکی کو معافی مانگنے بولو کیا نام ہے اسکا؟؟؟"

صفیہ لغاری بولیں تمہیں۔۔۔

تحریم احمد! بٹ موم وہ نہیں مانگے گی حد سے زیادہ نک چھڑی ہے بیحد مغرور کسی کو اپنے خاطر میں "نہیں لاتی اسے بولنا دیوار سے سر ٹکرانے کے متعرف ہے وہ میری بھی انسلٹ کر دے گی میں اسے نہیں بول سکتی موم

نیشا خفت سے بولی تھی۔۔۔

تو ایسی لڑکی کو دوست کیوں بنایا ہے تم نے "صفیہ لغاری ڈپٹ کر بولیں تمہیں۔۔۔"



موم وہ میری فریڈ نہیں ہے ہے کالج فریڈ ہے میں نے اسے ایسے ہی انوائٹ کیا تھا مجھے نہیں پتا " "تمہا وہ آجائے گی

وہ شرمندہ سی بولی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔۔ اوکے تم عرفہ سے بات کرلو اور انکو بتا دینا تمہاری کالج فریڈ تھی وہ لڑکی "صفیہ شاہ اسے" سمجھاتے ہوئے بولیں تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے "نیشا بول کے عرفہ شاہ کے پاس چلی گئی۔۔۔"

\*\*\*

یہ واشروم بھی نا جانے کدھر ہے اتنا اچھا اور مہنگا سوٹ پہنا تھا خراب کر دیا "تحریم خود سے بڑبڑا کر چل رہی تھی۔۔۔

سامنے سے آتے بندے سے ٹکرا گئی۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو کیا دیکھ کے نہیں چل سکتے کیا "تحریم نے غصے سے بول کر مقابل کو دیکھا تھا اسکا" حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔ یہ وہی مال والا شخص تھا جسکی نینا نے مدد کمری تھی۔۔۔

مجھے لگتا ہے میں نہیں آپ اندھی ہو گئی ہیں جو ہر بار مجھے ہی ٹکراتی ہیں کہی آپ کو مجھے پیار تو نہیں " "ہو گیا؟ اسلیے آپ جان بوجھ کے مجھے ٹکراتی ہیں

زید پہلے اسے دیکھ کے حیران ہوا تھا پھر ایک دم مذاق سوچا تھا تحریم کو دیکھ کے شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔

آریو میڈ؟ "پیار وہ بھی تم سے سیرپسلی؟" اپنی شکل جا کے آئینے میں ایک دفع غور سے دیکھو شکل " سے چرسی لگتے ہو "تحریم تمہارے اڑاتی ہوئی بولی تھی۔

تم میری شکل پہ کمینٹ پاس کر رہی ہو خود کی شکل دیکھی ماسٹر پینٹ کیا ہوا ہے جو ہزار ازاروں سے " بھی خروچہ جائے تو نہ ہئے "زید بلبلا کر تحریم کے میک اپ زدہ چہرے پے چوٹ کرتے ہوئے بولا۔۔۔  
تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہ سب بولنے کی "تحریم کا غصے سے برا حال ہوا تھا پٹاخ سے جواب " دیتے ہوئے بولی۔۔۔

جیسے تمہاری ہمت ہوئی مجھ پے کمینٹ کرنے کی "وہ دو بدو بولا تھا۔۔۔"  
یوووو۔۔۔ "تحریم غصے سے بولے ہی لگی تھی وقاص کی کال آگئی تھی۔۔۔"  
کیا یوووو۔۔۔ "وہ چڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔"

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گی "وہ کال اٹینڈ کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔"  
شیرنی "زید نے اپنا ہاتھ دل پے رکھا تھا مسکراتے ہوئے آہ بھر کے بولا تھا۔۔۔"  
اسے وہ نکھچڑی سی لڑکی اچھی لگی تھی۔۔۔

\*\*\*

السلام علیکم "عقیلہ درانی میز پہ بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہی تھیں وہ پارٹی میں ہوئے بد مزگی سے " بے خبر تھیں۔۔۔

سلام کرنے والی کی طرف دیکھا تھا انہوں نے۔۔۔

وعلیکم السلام "انہوں نے سوالیہ نظروں سے ثانیہ کو دیکھا تھا جسکے ساتھ ایک خوبصورت سی لیڈی " کھڑی تھیں جو انکے عمر کے برابر تھیں۔۔۔

جی میں عرفہ شاہ۔۔۔ بہروز شاہ کی مسز "عرفہ شاہ نے اپنا تعارف کروایا تھا۔۔۔"

عقیلہ درانی انہیں پہچان گئیں تھیں ماضی میں بہروز شاہ سے انکی اچھی انڈراسٹینڈنگ رہی تھی۔۔۔

اوه آپ کیسی ہیں "عقیلہ درانی انکا حال چال پوچھنے لگیں تمہیں۔"

اللہ کا شکر سے ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا ثانیہ انکے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔"

میں بھی ٹھیک ہوں "انہوں نے جواب دیا تھا۔"

آپ کے بچے کتنے ہیں "ادھر ادھر کی باتوں کے بعد عقیلہ بیگم نے پوچھا تھا۔۔۔"

ماشاء اللہ سے ایک ہی بیٹا ہے وقاص پڑھائی پوری کرنے کے بعد آفس جانے لگا ہے بہروز کے

ساتھ "عرفہ شاہ جواب دیا تھا

ماشاء اللہ ماشاء اللہ ابھی کہاں ہے بہروز صاحب اور آپکا بیٹا بھی آیا ہے کیا "عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"

نہیں وہ دونوں آفس میں ہیں۔۔۔ اور آپ کے کتنے بچے ہیں "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔"

جی میرے ماشاء اللہ سے ایک ہی بیٹی ہے ثانیہ اور ایک بیٹا ہے زید میرے جیٹھ کے بیٹے ہیں جیٹھ

جٹھانی اور شوہر کے انتقال کے بعد میں نے ہی پالا ہے وہی اب سمجھاتا ہے ہمیں "وہ انکو تفصیل سے

بتانے لگیں تمہیں۔۔۔"

ماشاء اللہ آپ نے بیٹی کی اچھی تربیت کی ہیں بہت سویٹ ہے اللہ خوش رکھے "عرفہ شاہ پیار سے ثانیہ

کی طرف مسکرا کر بولیں تمہیں ثانیہ جھینپ گئی تھی۔۔۔"

دونوں کی اچھی جان پہچان ہوگئی تھی عرفہ شاہ نے جاتے ٹائم اپنا اڈریس اور اپنے گھر بھی آنے کی

دعوت بھی دی تھی انکو یہ بیزرر سی چھوٹی سی فیملی اچھی لگی تمہیں۔۔۔"

\*\*\*

وقاص میں پہلے ڈیڈ اور موم سے بات کرتی ہوں پھر تم اپنے پریٹنٹس کو بھیجنا " وہ موبائل کان سے " لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

مطلب تم نے ابھی ان سے بات نہیں کی "وقاص نے پوچھا تھا۔۔۔" " ہاں سہی وقت کا انتظار کر رہی تھی "وقاص نے اسے بتایا کہ اسکے گھر والے مان گئے ہے رشتے کے " لے وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے ماں باپ کو تحریم کے گھر بھیجنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ "ٹھیک ہے تم مجھے بتا دینا وہ کیا کہتے ہیں میں ذرا باتھ لے لوں واپس آ کے بات کرتا ہوں "وقاص " ابھی آفس سے گھر آیا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے جان "تحریم مسکرا کر بولی تھی اسکا موڈ ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔" "اسنے فون بند کر کے ملازم کو بلایا تھا اسے واشروم کا پتا بتانے کے لیے۔۔۔۔۔ "اما مجھے اپنی اور پاپا کے لوو سٹوری کے بارے میں بتائے نہ کیسے آپ لوگ لے "ثانیہ اس وقت عقیلہ درانی کے روم میں بیٹھی انکے پیر دباتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔ "ہا ہا کیوں سننا ہے تمہیں "عقیلہ درانی ہنس کر بولیں۔۔۔۔۔" "بس سننا ہینا جلدی سنائیں "وہ ضد کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔" "تم بھی بہت ضدی ہو اپنے باپ کی طرح بات نہیں مانتی "عقیلہ درانی اسے گھور کر بولیں تمہیں۔

اچھا اب بتائے نہ اما "وہ دانت دکھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

تمہارے پاپا اور میں کالج میں لے تھے میرا پہلا دن تھا میں کالج میں گئی اور مجھے اپنے ڈپارٹمنٹ کا " نہیں معلوم تھا میں ڈپارٹمنٹ ڈھونڈ رہی تھی کچھ شرارتی لڑکیوں نے مجھے بوائے ڈپارٹمنٹ میں بھیج دیا



پھر-----

عقیدہ درانی اپنی جوانی کے دن یاد کرتے ہوئیں بولیں تمہیں۔

پھر کیا ہوا ماما "وہ اکسائیڈ ہو کے بولی تھی۔"

پھر جب میں وہاں گئی تو کچھ لڑکوں نے میرے ساتھ بتمیزی شروع کر دی تھی پھر تمہارے پاپا آگئے۔

اور انہوں نے ان لڑکوں سے ہتھپائی کر لی۔

عقیدہ بیتے دنوں کو یاد کر رہی تھیں۔

پھر؟؟؟ "ثانیہ بیتابی سے پوچھنے لگی۔"

عقیدہ اسکی بیتابی دیکھ کر مسکرائیں۔۔۔۔

پھر میں نے تمہارے پاپا کو تھینکس کہا انہوں نے پوچھا ادھر کچھ کام تھا؟ میں نے کہا ہاں میں اپنا

دیپارینٹ ڈھونڈ رہی تھی پھر انہوں نے میری ہیلپ کی پھر ہماری دوستی ہو گئی اور ہم روز ملنے گئے پھر

"آہستہ آہستہ پیار ہونے لگا

وہ مسکرا کر بتاتے ہوئے بولیں تمہیں۔

اچھا ماما پہلے یہ بتائے کے پرنسز کس نے کیا تھا پہلے آپ نے یا پاپا نے "اسنے پوچھا تھا۔۔۔۔"

تمہارے پاپا نے "انہوں نے جواب دیا تھا۔"

لیکن کیسے یہ تو بتائے "وہ پھر سے بول پڑی۔"

انہوں نے مجھے کالج گروئنڈ میں پرنسز کیا تھا پھر میں نے دو دن بعد سوچ کر ایکسپٹ کر لی اور پھر میری

پڑھائی کمپلیٹ ہو گئی۔

ہم اکثر باہر ملنے گئے تھے اور تمہارے پاپا آگے پڑھ رہے تھے اور میں گھر میں ہوتی تھی۔

پھر تمہارے پاپا نے پڑھائی کے بعد آفس سمجھالا تو رشتہ بھیجا اور میں نے گھر والوں کو بھی منا لیا پھر  
تمہارے دادا لوگ مجھے دیکھنے آئے انہوں نے مجھے پسند کر لیا پھر شادی ہو گئی۔  
مشکل سے چار سال ہی تمہارے پاپا کے ساتھ گزارا تھا میں نے بہت خوبصورت وقت تھا نجانے ہماری  
خوشیوں کو کس کی نظر لگ گئی اور وہ حادثہ ہو گیا۔۔۔  
عقیدہ بیگم کی آنکھیں بوٹے بوٹے نم ہو گئی تھی۔۔۔

\*\*\*

"کیا کروں اندر جاؤں کے نہیں ڈر بھی لگ رہا ہے کہی موم ڈیڈ نے منع کر دیا تو"  
وہ اس وقت شاہنواز اور فرحین کے بیڈروم کے باہر کھڑی سوچ رہی تھی۔۔۔  
اندر جائے کہ نہیں رشتے کی بات کرنے کے لئے وہ لاکھ بولڈ اور نڈر سہی پر اس ٹائم ڈر رہی تھی۔۔۔  
بلا آخر اسنے دروازے میں نوک کی شاہنواز اور فرحین ٹی وی دیکھ رہے تھے آواز پے انہوں نے اندر آنے  
کی اجازت دی تھی۔۔۔  
"آہااا آج میری بیٹی آئی ہے"  
شاہنواز بہت خوش ہوئے تھے تحریم کو دیکھ کے اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کی جگہ دی تھی۔۔۔  
ڈیڈ "وہ کشمش سے بولی تھی۔۔۔"  
ہاں بولو بیٹا "شاہنواز مسکرایا تھا۔۔۔"  
ڈیڈ میں آپ سے کچھ مانگوگی تو دمنگے آپ "اسنے شاہنواز سے پوچھا تھا۔۔۔"  
"ہاں بیٹا ضرور میں نے کبھی ایسا کیا ہے تم نے مانگا ہو اور میں نے نہ دیا ہو"  
شاہنواز مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

نہیں "وہ آہستہ سے بولی۔"

تو پھر؟؟؟ "شاہنواز مسکراے۔۔۔۔۔"

"ڈیڈ میں کسی کو پسند کرتی ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں"

تحریم بغیر رکے بولی اور شاہنواز کی طرف ڈرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

شاہنواز اور فرحین حیرت سے کچھ دیر بول ہی نہ پائے۔۔۔

میری بیٹی اتنی بڑی کب ہوگئی کہ وہ اپنی پسند سے شادی کرنا چاہے؟ "فرحین نے جواب دیا تھا۔۔۔"

تحریم نے سر جھکایا تھا۔۔۔

آپ ایک بار اس سے مل لیں بہت اچھا ہے ڈیڈ آپ کو پسند آئے گا" وہ آہستگی سے بولی تھی۔۔۔"

کون ہے وہ جو میری بیٹی کو پسند آگیا ہے؟" شاہنواز نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔۔۔"

وقاص احمد "تحریم" نے جواب دیا تھا۔۔۔"

کیا کرتا ہے وہ "شاہنواز نے پھر پوچھا تھا۔۔۔"

جی اپنے پاپا کے ساتھ کام کرتا ہے انکی کمپنی میں اور-----"وہ انھیں تفصیل سے بتانے لگی۔"

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی اسے ایک بار مجھ سے ملنے بولو پھر مجھے ٹھیک لگا تو اسکے گھر والوں کو"

## "انوائٹ کرونگا"

شاہنواز احمد نے مسکرا کر جواب دیا تمہا فرحین نے حیرانی سے انھیں دیکھا تھا۔

شاہ آپ۔۔۔۔ فرحین میری بیٹی نے اتنے دل سے مانگا ہے ہمارا حق بنتا ہے اسے ہم دیں ویسے بھی"

"کوئی قباہت نہیں لڑے کو دیکھ کے ہی بات آگے بڑھاؤنگا

شاہنواز نے فرحین کی بات کاٹ کر جواب دیا تھا۔۔۔

"اوہ تھینک یو پاپا مجھے پتا تھا آپ منع نہیں کریں گے"  
تحریم نے خوشی سے شاہنواز کو ہگ کیا تھا۔۔۔  
بس بس بیٹا "شاہنواز اور فرحین مسکراہٹ دبا کر بولے تھے۔۔۔"  
وہ مسکراتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی۔

\*\*\*

جانی موم ڈیڈ مان گئے ہیں شادی کے لیے "وہ اس وقت اپنے روم میں وقاص سے کال میں بات کر رہی تھی۔

تم سچ کہہ رہی ہو؟ "دوسری طرف سے آواز آئی تھی۔  
ہاں سچی مچی "تحریم کے ہونٹوں سے مسکراہٹ نہیں ہٹ رہی تھی۔"

اور ڈیڈ چاہتے ہیں تم ملو ان سے "تحریم مزید بولی۔"  
ہاں ملنا تو پڑھے گا "وہ مسکرا کر بولا تھا۔"

اور میرے فیوچر ہسبینڈ نے کھانا کھایا؟ "وہ پوچھتے ہوئے بولی۔"  
ہاں میری جان کھایا "وقاص نے بتایا تھا۔"

وہ بات کرتے کرتے بالکونی میں چلی آئی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اسکا موڈ اور خوش گوار کر رہا تھا ہاتھ سے موبائل پکڑے کان میں لگا کر بات کر رہی تھی۔۔۔

میری جان کا دن کیسا گزرا؟ "وقاص نے پوچھا تھا۔۔۔"

اچھا تھا کافی۔۔۔ اور تمہارا کیسا تھا؟ "وہ جواب دیتے ہوئے بولی۔۔۔"



میری جان میرا بھی اچھا رہا۔۔۔ پر میرا بھی دل کر رہا ہے میں اڑ کر تمہارے پاس آؤں "وہ رومینٹک" ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

اچھا کس لیے؟ "وہ شرمیلی مسکراہٹ سے پوچھنے لگی۔۔۔"

کیوں کے میرا دل کر رہا ہے "وہ شرارت سے بولا۔"

اچھا جی تو آجائے میں نے تو معنا نہیں کرا "وہ دوبارہ مسکرا کر بولی۔"

تم مجھے معنا بھی نہیں کر سکتی ورنہ جان نکال لونگا تمہاری "وہ دھونس سے بولا۔"

"باہا با رٹیلی اپنی جان کی جان نکال دو گے؟"

وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔۔۔

تحریم کہی سے بھی وہ نک چڑی لڑکی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ سچ کہتے ہیں محبت اچھے اچھوں کو بھی گھٹنے ٹیک دینے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

دونوں مستقبل کے حسین خوابوں میں کھو گئے تھے۔۔۔

\*\*\*

انکل آپ گرم لینگے کہ ٹھنڈا؟ "زید نے سامنے بیٹھے شخص سے پوچھا تھا۔"

اس سب کی کیا ضرورت ہے بیٹا "انہو نے تکلف سے کہا تھا۔"

ضرورت ہے آپ میرے پاپا کے دوست ہیں اور پہلی دفع مجھے ملنے آئے ہیں اور میرا فرض ہے آپ کو

شکایت کا موقع نا دوں "وہ مسکرا کر بولا۔

باہا با اچھا پھر ٹھنڈا ہی مانگا لو "شاہنواز احمد ہنستے ہوئے بولے تھے۔"

ندیم! سر کے لیے کولڈرنک لے آ اور کچھ کھانے کو بھی لے آنا۔۔۔"

وہ اپنے سکریٹری کو آرڈر دیتے ہوئے بولا۔۔۔

\*\*\*

آج کیسے آنا ہوا آپکا اور ہمارا پتا کیسے لے آپ کو "زید نے ان سے پوچھا تھا۔

بس اچانک یاد آگیا تھا حال چال پوچھنے چلا آیا اور تمہیں ڈھونڈنا کون سا مشکل تھا تمہاری کمپنی بہت "فیمس ہے سو پتا چل گیا

شاہنواز نے جواب دیا تھا۔

اچھا! "اتنے میں سکریٹری کھانے کے لوازمات کئے آیا تھا۔"

"اور سناو عقیلہ کیسی ہیں اور چھوٹی سی منی تھی اک کیا نام تھا؟۔۔۔"

انہوں نے پھر پوچھا تھا۔

ثانیہ "زید نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔"

ہاں وہ کیسی ہے "انہوں نے پوچھا تھا۔"

جی وہ بھی ٹھیک ہے "اسنے بتایا تھا۔"

"اور تمہاری کمپنی کی حالت کیسی جارہی ہے سنا ہے کافی ترقی کر رہے ہو"

شاہنواز نے پھر پوچھا تھا۔

جی اس کا شکر ہے "وہ مسکرایا تھا۔"

اور انٹی کیسی ہیں "زید نے پوچھا تھا۔"

ہاں وہ بھی ٹھیک ہے ویلے میری ایک بیٹی ہے آج کل اسکے لیے رشتہ ڈھونڈ رہا ہوں ایک لڑکا پسند " آیا ہے مجھے بس اسکے بارے میں انفارمیشن نکالنی ہے کچھ انہوں نے مزید بتایا تھا۔

اوہ تو پھر میں آپ کی ہیلپ کروں اگر آپ چاہو تو!!!-- اس نے پوچھا تھا۔ " نہیں میں نکال لوں گا تم پریشان مت ہو " شہنواز نے جواب دیا تھا۔ " اچھا جیسی آپ کی مرضی " اس نے مختصر جواب دیا۔ "

ویلے بہروز شاہ کے بیٹے سے کبھی لے ہو تم؟ " شہنواز نے پیسٹری اٹھاتے ہوئے پوچھا تھا۔ " نہیں اس سے تو نہیں ہوئی پر بہروز شاہ سے کافی بار ملاقات ہو چکی ہے " اس نے بتایا تھا۔ " کیسا شخص ہے عادت وغیرے میں " انہوں نے پھر پوچھا تھا۔ " کافی اچھے ہیں اور بہت انٹیلیجنٹ مین ہیں سوسائٹی میں انکی بہت عزت ہے " اس نے تفصیل سے جواب دیا تھا۔

اچھا " شہنواز نے ہنکارہ بھرا تھا۔ "

ویلے آپ کس لیے پوچھ رہے ہیں " زید نے پوچھا تھا۔ "

بس ویلے ہی " انہوں نے جواب دیا تھا۔ "

اور آپ کی بزنس کیسی جارہی ہے " زید نے مزید اس ٹوپک پر بات کرنا مناسب نا سمجھا اور بات بدل " کر پوچھا تھا۔ --

اچھی جارہی ہے " انہوں نے جواب دیا۔ "

یار کبھی بھابی اور ثانیہ کو گھر لے آنا مجھے بہت خوشی ہوگی۔ " شہنواز نے پھر سے کہا تھا۔ "

جی انشاء اللہ جلد ہی "وہ مسکرایا۔"

آپ بھی آئے گا ہمارے گھر چچی خوش ہونگی "اسنے انکوں بھی انوائٹ کیا تھا۔"

تم بالکل ٹینشن مت لو ہم آجائے گے "شاہنواز ہنس کر بولا۔"

برخوردار کچھ باتیں ہو جائے بزنس کی؟ "وہ مسکراتے ہوئے بولے۔"

والے نوٹ "زید ہنس کر بولا تھا۔"

دونوں بزنس کے بارے میں بات کرنے گئے تھے۔۔۔

\*\*\*

اکرام۔۔۔۔۔ اکرام۔۔ "وقاص نے ملازم کو آواز دی تھی۔ وہ آفس سے آیا تھا اسکو عرفہ شاہ سے بات کرنی"

تھی تحریم کے پیرنٹس کے بارے میں وہ عرفہ شاہ کے روم میں گیا تھا لیکن عرفہ شاہ اپنے روم میں نہیں تھیں۔

پھر اسنے ملازم کو آواز دی تھی۔

جی صاحب جی "اکرم بھاگا بھاگا آیا تھا۔"

مامکدھر ہیں نظر نہیں آرہی ہیں نا اپنے روم میں ہیں "اسنے پوچھا تھا۔"

جی عرفہ میڈم شاپنگ کرنے گئیں ہیں انہوں نے کہا تھا آپکے اور بڑے صاحب جی کے آنے سے پہلے"

آجائینگے پر پتا نہیں ابھی تک کیوں نہیں آئیں "اکرام نے بتایا تھا۔

"اچھا۔۔۔ ایسا کرو میرے لیے کھانا لگا دو بہت بھوک لگی ہے میں تب تک فریش ہو کے آتا ہوں"

وہ کہتے ہوئے اوپر چلا گیا جہاں اسکا اپنا روم تھا۔

\*\*\*



مشل تم کہتی تھی نا وقاص میرے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہے "تحریم مشل سے بولی۔"  
ہاں تو؟ "مشل نے پوچھا تھا۔"

تو یہ کے اسنے اپنے پیرنٹس کو منا لیا اور میں نے بہ ڈیڈ سے بات کر لی ڈیڈ نے کہا ہے وہ وقاص سے  
ملنے کے بعد بات اگے بڑھائینگے "وہ تفصیل بتاتے ہوئے بولی تھی۔"

تم سچ کہہ رہی ہو؟ "مشل نے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"  
ہاں یار جھوٹ کیوں بولونگی میں "تحریم مسکراتے ہوئے بولی۔"  
دونوں یونیورسٹی گراؤنڈ میں بیٹھے تھے۔

چلو یہ تو خوشی کی بات ہے چلو اس خوشی میں کچھ کھانے چلتے ہیں۔"  
مشل بوٹے ہوئے اسے کینٹن میں لگئی۔

\*\*\*

"ویلے آج کھانا بہت لذیز بنا موم نے پکایا ہینا؟"  
وقاص ڈائینگ ٹیبل میں بیٹھا تھا چکن جل فریزی کھاتے ہوئے اکرام سے پوچھا تھا۔

جی انہوں نے ہی پکایا ہے "اکرام نے جواب دیا۔"  
السلام علیکم بیٹا "عرفہ شاپنگ بیگ ہاتھ میں پکڑے آئی تھیں۔"

"وعلیکم اسلام آپ آگئیں مجھے آپلے کچھ باتیں کرنی تھی"  
وقاص کھانا کھا چکا تھا عرفہ شاہ کے پاس بیٹھ کے بولا۔

بولو "عرفہ نے جواب دیا تھا۔"

موم تحریم کے ڈیڈ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں "اسنے بتایا تھا۔"

تو مل لو" انہوں نے کہا تھا۔"

پر موم مجھے تھوڑی تیاری کروادیں کے سسر سے کیسے بات کرتے ہیں وہ کیا پوچھینگے امی ٹی سی۔۔۔"

وہ سر کھجاتے ہوئے بولا۔

بابا با مجھے کیوں پوچھ رہے ہو اپنے پاپا سے پوچھنا انکو بہتر پتا ہوگا وہ تمہارے نانا سے لے تھے انکو ٹھیک "

عرفہ شاہ ہنستے ہوئیں بولی تمھیں۔

"ٹھیک ہے پایا آئنگے تو پوچھوں گا۔۔۔۔۔ ویلے آپ کیا لیکر آئی ہیں مجھے بھی دیکھائے"

وہ عرفہ شاہ سے بوٹے ہوئے شاپنگ دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

**\* \* \***

"ماما مجھے کچھ شاپنگ کرنی ہے کچھ پیسے چاہئے

ثانیہ نے عقیدہ بیگم سے کہا تھا۔

"کیوں کرنی ہے پھر سے شاپنگ پچھلے ہفتے ہی شاپنگ کرائی تھی تمہیں زید نے"  
عقیدہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

ثانیہ کھسیا گئی۔

ہاں ماما کرائی تو تمھی۔۔۔"

پر میں اس ٹائم دوستوں کے ساتھ جانا چاہتی ہوں۔۔۔

بہت وقت ہو گیا سحر لوگوں سے نہیں ملی۔۔۔

تھوڑا ریسٹورانٹ میں کھانا وغیرہ کھائینگے۔۔۔

"شاپنگ کرینگے توڑا ٹائم سپینڈ کرونگی۔۔۔ پلرز ماما جانے دینا۱۱۱

وہ ضد کر کے بولی تھی۔

ٹھیک ہے یہ کریڈٹ کارڈ رکھلو۔۔۔"

کارڈ دینے کا مطلب یہ نہیں کہ۔۔۔

اکاؤنٹ خالی کر کے آؤ۔۔۔

"دیہان سے خرچہ کرنا

...عقیلہ بیگم ہر چیز میں پسیف تمہیں

...اب بھی گھور ہوئے بولی تمہیں

کیوں کے ثانیہ شاپنگ کی دیوانی تھی۔

ماما آپ بھی نا بہت کنجوس ہیں "وہ نروٹھے پن سے بولی تھی۔"

"جو بولا ہے کرو زیادہ مت بولو ورنہ جانے نہیں دوںگی"

عقیلہ درانی اسکو ڈراتی ہوئی بولی تمہیں۔

وہ برے برے منہ بناتے ہوئے اپنے دوستوں کو کال کرنے لگی۔

\*\*\*

موم کل پرسوں تک آپ لوگ تحریم کے گھر جائیگا۔۔۔"

اسکی فیملی مان چکے ہیں۔۔۔

اور تحریم کے فادر آئے تھے۔۔۔

آفس میں کل!۔۔۔

آج انہوں نے مسیج کیا ہے۔۔۔

رشتہ منظور ہے۔۔۔

"ڈیڈ نے نہیں بتایا کیا آپ کو؟

وقاص نے تفصیل سے بتاتے ہوئے پوچھا تھا۔

نہیں تمہارے ڈیڈ نے تو مجھے کچھ بھی"

نہیں بتایا۔۔۔

تم دونوں باپ بیٹے مجھے پوچھے بغیر کیا کیا کر رہے ہو۔۔۔

"مجھے بتانا پسند کرو گے؟

عرفہ شاہ بہروز شاہ کی طرف گھور کر بولیں تمہیں۔

ارے بیگم بھول گیا تھا بس "بہروز شاہ کھسیا کر بولے تھے۔"

اتنی امپورٹنٹ بات تھی اور آپ بھول گئے "وہ ناراضگی سے بولی تمہیں۔"

اچھا معاف کر دیں مجھے "بہروز شاہ ہاتھ جوڑ کر بولے۔"

رہنے دیں بس "عرفہ شاہ منہ پھیرتے ہوئے بولی تمہیں۔"

موم ڈیڈ میری بات پے بھی ذرا غور کر لیں "وقاص دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔"

ہاں بیٹا سن رہے ہیں کل ہی جانگے انکے گھر "عرفہ شاہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تمہیں۔"

جی موم "وہ مسکراتے ہوئے بولا۔"

"بھئی تمہارے بیٹے کے دانت تو دیکھو اندر ہی نہیں گھس رہے"



بہروز شاہ وقاص کے روشن چہرے کو دیکھ کر شرارت سے بولے تھے۔

موم دیکھیں نا ڈیڈ کو "وہ ناراض ہو کے عرفہ شاہ کو شکایت لگاتے ہوئے بولا تھا۔"

بہروز میرے بیٹے کو تنگ مت کرے ٹھیک ہے نا "عرفہ شاہ انکو آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی تھیں۔"

میں کہا تنگ کر رہا ہوں بس خوشی ہو رہی ہے کچھ دنو میں میں سر کے عہدہ پے فائز ہو جاؤنگا "بہروز"

شاہ مسکرا کر بولے تھے۔

اچھا موم میں تھوڑا باہر جا رہا ہوں تھوڑی دیر میں آؤنگا "وقاص کہتے ہوئے اٹھا۔"

ٹھیک ہے جاؤ اور جلدی آجانا کل کے لیے تھوڑی تیاری کرنی ہے تمہارے ساتھ "عرفہ شاہ نے جواب دیا تھا۔"

جی آجاؤنگا "وہ گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے باہر چلا گیا۔"

اسے خوش رکھے میرے بیٹے کو کبھی اسکے ہونٹوں سے مسکراہٹ جدا نا ہو "بہروز شاہ نے دعا دی تھی۔"

امین "عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں۔"

بس بہو بھی اچھی ہو خیال رکھنے والی عزت دینے والی "بہروز شاہ نے پھر مسکرا کر کہا تھا۔"

ہاں اسے کرے ایسا ہی ہو "وہ مسکرا کر بولیں۔"

\*\*\*

ثانی یہ سوٹ پریل والا مجھ پر اچھا لگے گانا "حریم نے اس سے پوچھا تھا۔"

ہاں کافی پیارا ہے اچھا لگے گا تم پر "ثانیہ کے بجائے سحر نے جواب دیا تھا۔"

پھر یہ پیک کروالوں "حریم نے پھر پوچھا۔"

ہاں کروالے اگر تمہیں اچھا لگ رہا ہے تو "ثانیہ نے جواب دیا تھا۔"

سب دوست شاپنگ کرنے آئیں تھیں۔

چلو اب شاپنگ کر لی تو کب سے "

"کئے جارہے ہو دو گھنٹے ہو گئے ہے نکلو اب

سحر سر پے ہاتھ رکھ کر بولی تھی کیوں کے کب سے شاپنگ کر رہے تھے اور ان لوگوں کی شاپنگ ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

بس تھوڑی سی رہتی ہے مجھے نکلیں لینا ہے "ثانیہ سیٹ دیکھتی ہوئی بولی تھی۔"

افففف۔۔۔۔۔ "سحر آہ بھر کے رہ گئی۔"

اچھا میرا ہو گیا ریسٹورانٹ چلتے ہیں بھوک بھی لگی ہے "ٹھیک بیس منٹ بعد ثانیہ نے ان سے کہا تھا۔" دونوں خنخار نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے "وہ حیران ہو کے بولی۔"

تمہیں اب خیال آ رہا ہے کے بھوک بھی لگتی ہے اور ہم آدھے گھنٹے سے بھوک سے نڈھال ہو رہے ہیں

سحر غصے سے بولی۔

"ہاں اب فری ہو گئی تو چلتے ہیں"

وہ لاپرواہی سے چلتے ہوئے شاپ سے نکلی تھی اور اندر داخل ہوتے شخص سے ٹکرائی تھی۔

اففف میرا سر "ثانیہ اپنا سر سہلاتے ہوئے اس شخص کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔"

اور مقابل کی خوبصورتی دیکھ کے دنگ رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

نیلی نیلی آنکھیں۔۔۔۔۔

سفید رنگت ---

سٹائل سے کئے ہوئے بال، بیئرڈ ---

وہ مہبوت ہو گئی تھی ---

سوری میں ذرا جلدی میں تھا "وہ بوٹے ہوئے اندر چلا گیا تھا۔"

"چلو اب بھوک لگ رہی ہے قسم سے"

وہ ابھی تک اس شخص کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی ---

حریم اسے کھینچتے ہوئے لے گئی تھی ---

اور وہ کسی پتنگ کی طرح کھینچتی چلی گئی تھی ---

\*\*\*

میری جان کل موم اور ڈیڈ آرہے ہیں تمہارے گھر "وہ تحریم سے بولا تھا۔"

سچ وقاص "وہ فرط جذبات سے اسکے سینے سے لگی تھی۔"

ہاں میری جان "اسنے اسکے گرد ہاتھ رکھا تھا۔ ---"

تم بھی آؤ گے؟ "تحریم نے پوچھا تھا۔"

نہیں میں نہیں آؤں گا موم نے منع کیا ہے "وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ ---"

کیوں "وہ منہ بناتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔"

کیوں کے اچھا نہیں لگتا موم کو کے میں ابھی جاؤں اسلیے "اسنے رسائیت سے جواب دیا تھا۔"

بہممم --- ٹھیک ہے "تحریم چپ ہو گئی تھی۔"

"یہ میں تمہارے لیے لایا ہوں دیکھو کیسا ہے"

وقاص نے خوبصورت سی رنگ اسکی انگلی میں پہناتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"بہت خوبصورت ہے"

وہ اپنے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہارٹ شپ رنگ تھی۔۔۔

جس میں چھوٹے چھوٹے نگ جگمگا رہے تھے۔۔۔

"یہ تمہارے شرٹ پے کیا لگا ہے"

تحریم اسکے شرٹ پے گے لال دھبے کو ہاتھ سے چیک کرتے ہوئے بولی۔۔۔

وقاص نے اپنی شرٹ دیکھی تھی جہاں ریڈ لپسٹک لگی تھی۔

ارے یار میں جب رنگ لینے شاپ پے گیا تھا۔۔۔ تو ایک لڑکی سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔

"شاید اس لڑکی کی لپسٹک لگ گئی ہے

وہ وضاحت دیتے ہوئے بولا تھا۔

یہی بات ہے نا؟؟" تحریم شک کرتے ہوئے بولی۔

ہاں یہی بات ہے "وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔

"ہمممم چلو کچھ آرڈر تو کرے اب"

تحریم نے مزید اس ٹوپک پے بات نہیں کی اور بات بدل دی۔۔۔

\*\*\*

آپ براؤنی ٹیسٹ کریں نا بہت ٹیسی ہے "فرحین احمد عرفہ شاہ سے بولیں تمہیں۔"



ہم یہ سب کھا تو لینگے پہلے میری بہو کو تو بلائے "عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں۔"  
جاؤ سلیم چھوٹی میم کو بلاؤ اتنا انتظار نہیں کروا تے مہمانوں کو "فرحین نے ملازم کو کہا تھا۔"  
جی میم ابھی بولاتا ہوں "سلیم بوٹے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔"  
شاہنواز احمد اور بہروز شاہ پولیس کے بارے میں بات کرنے گئے تھے۔۔۔  
اتنے میں تحریم چائی کی ٹرالی گسیٹتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔  
"لے جئے تحریم بھی آگئی"

فرحین احمد مسکرا کر بولی تمہیں۔۔۔

خوبصورتی سے میک اپ چہرے میں کیا ہوا تھا۔۔۔

عرفہ شاہ نے تحریم کو دیکھا تھا۔۔۔

اور شاکڈ ہو گئی تمہیں۔۔۔

یہی حال تحریم کا تھا۔۔۔

\*\*\*

"عرفہ آپ ایسے کیوں چپ چاپ اٹھکے آگئی تمہیں"  
بہروز شاہ نے پوچھا تھا کیوں کے وہ لڑکی کو دیکھتے ہی چپ چاپ باہر نکل آئی تمہیں۔

۔۔۔ بس ایسے ہی "عرفہ شاہ چلتے ہوئے گاڑی کے پاس رکیں"

"پر کوئی تو وجہ ہوگی نا جو ایسے اٹھکے آگئیں"

انہوں نے پھر پوچھا تھا۔

بہروز آپ کو یاد ہے۔۔۔"

میں نے ایک لڑکی کے۔۔۔

بارے میں بتایا تھا۔۔۔

جب میں حمدانی کے۔۔۔

پارٹی میں گئی تھی اور۔۔۔

غلطی سے ایک لڑکی سے۔۔۔

ٹکرائی تھی اور جو اس کے۔۔۔

اوپر گر گیا تھا اور اس لڑکی نے۔۔۔

بھری محفل میں میری۔۔۔

"بے عزتی کی تھی یہ وہی لڑکی ہے

عرفہ شاہ نے تفصیل سے بتایا تھا۔

بہروز شاہ کچھ پل کچھ بول ہی ناپائے۔

"تو آپ خود بتائے میں کیسے اسے اپنی بہو بنا لوں"

عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔

عرفہ اسے نہیں پتا تھا کہ تم وقاص کی ماں ہو اسیلئے۔۔۔"

میری تو مین پوانٹ ہے۔۔۔

اس نے اسکی اصلی شکل۔۔۔

پہلے ہی دکھادی اگر فرض کرے ---  
میں اس رشتے کے لیے مان بھی گئی ---  
اور شادی کے بعد وہ ہماری ---  
عزت کریمگی کیا گارنٹی ہے ---  
جب وہ کسی انجان کی اتنی ---  
بے عزتی کر سکتی ہے ہماری ---  
خاک عزت کرگی وقاص اسکے ---  
ساتھ خوش نہیں رہ پائے گا ---  
کیوں کے یہ لڑکی بہت منہ پھٹ ہے ---  
اور وقاص کو منہ چلانے والی لڑکیاں --- نہیں پسند آپ کو معلوم ہے ---  
اور جتنی مغرور ہے میں نہیں ---  
بتا سکتی شادی کے بعد ---  
تمھوڑی تمھوڑی باتوں پے ---  
ماں باپ کے گھر بیٹھ جائے گی ---  
اور اس سب سے وقاص کی ---  
زندگی داؤ پے لگ جائے گی ---  
ہمیں اپنے بیٹے کی زندگی ---  
میں خوشیاں لانی ہے نا کے ---

کوئی پریشانی بس میں اسے۔۔۔

"اپنی بہو نہیں بنا سکتی

عرفہ شاہ بات ختم کر کے گاڑی میں بیٹھ گئیں تھیں۔

ہمم۔۔۔ ٹھیک کہو رہی ہو" بہروز شاہ نے حامی بھری تھی۔"

پر ہم ابھی وقاص کو کیا بتانگے" بہروز شاہ پریشان ہو کے بولے۔"

میں سمجھاں لونگی اسے۔۔۔"

پریشان مت ہو ابھی مجھے۔۔۔

اپنی ایک دوست کے پاس۔۔۔

"جانا ہے آپ بھی چلیں ساتھ

عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں بہروز شاہ نے مزید کچھ نہیں بولا تھا۔

\*\*\*

"کیا ہوگا اب وقاص کی ممی تو کبھی نہیں مانگی رشتے کے لیے"

وہ روم میں پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی۔

اوپر سے شاہنواز اور فرحین کی سوالیں۔

"ایسا کرتی ہوں وقاص سے بات کرتی ہوں"

وہ جلدی سے بیڈ پے پڑا موبائل اٹھاتے ہوئے بولی اور نمبر ڈھونڈنے لگی۔

"پرررر۔۔۔ میں اسے بولونگی کیا"

وہ مایوس ہو کر موبائل بیڈ پے پھینکتے بیٹھی تھی۔



مجھے وقاص سے سامنے۔۔۔"

بیٹھ کر بات کرنی چاہئے۔۔۔

اس طرح میں اسے سمجھاپاؤنگی۔۔۔

ایسا کرتی ہوں اسکے آفس جاتی ہوں۔۔۔

وہ سرپرائز ہو جائے گا۔۔۔

اور شاید میری بات سن کے۔۔۔

"زیادہ غصہ نہ کرے

وہ جوش سے اٹھی تھی۔

"میم آپ کو سر بلارہے ہیں"

ملازم نے آکے اسے شاہنواز کا پیغام دیا تھا۔

ایسا کرتی ہوں پہلے موم ڈیڈ۔۔۔"

سے مل لیتی ہوں اور۔۔۔

"انکے سوالوں کے جوابات دیدیتی ہوں

وہ دل میں بوٹے ہوئے شاہنواز کے روم کی طرف چلی گئی۔

\*\*\*

"جی کس سے ملنا ہے آپ کو"

عرفہ شاہ اور بہروز شاہ اس وقت۔۔۔

درانی پیلس کے باہر کھڑے تھے۔۔۔

انکی آمد چوکیدار نے پوچھا تھا۔۔۔

"عقیلہ درانی ہیں؟ ہمیں ان سے ملنا ہے"

عرفہ شاہ نے جواب دیا تھا۔

"جی میں ابھی انکو بتا کر آتا ہوں"

چوکیدار بوٹے ہوئے اندر چلا گیا۔

"عرفہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں"

بہروز شاہ نے پوچھا تھا۔

"بس دیکھتے جائے آپ چپ چاپ"

عرفہ شاہ پراسرار سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھیں۔

کیا مطلب؟؟ "بہروز شاہ حیران ہوئے تھے۔"

"بہروز آپ بہت سوال پوچھتے ہیں"

عرفہ شاہ جھنجھلا کر بولیں۔

اتنے میں ملازم نے آ کے انھیں اندر آنے کی اجازت دی تھی۔

\*\*\*

"تمہیں اسنے بتایا تھا کہ اسکے پرنٹس مان گئے ہیں"

شاہنواز نے سنجیگی سے تحریم سے پوچھا تھا۔

جی ڈیڈ مان گئے تھے مجھے اسنے بتایا تھا "تحریم نے آہستہ سے بتایا تھا۔"

"تو پھر تمہیں دیکھتے ہی کیوں باہر چلی گئیں تمہیں مسز شاہ"  
فرحین نے گھور کر پوچھا تھا۔

"مجھے نہیں معلوم موم انہوں نے ایسا کیوں کیا آپ پلرز اب زیادہ سوالیں مت کریں"  
تحریم نظریں چراتے ہوئے جھنجھلا کر بولی۔

"میرا حق ہے میں تم سے۔۔۔ ڈیڈ میں ذرا باہر جا رہی ہوں کچھ دیر میں آتی ہوں"  
تحریم فرحین کی بات کاٹتے ہوئے بوٹے ہوئے باہر چلی گئی۔

شاہنواز آپ دیکھ رہے ہیں۔۔۔"  
کتنی بتمیز ہو گئی ہے یہ۔۔۔

میری بات کاٹ کر چلی گئی۔۔۔  
"اور آپ نے روکا تک نہیں

فرحین احمد غصے سے شاہنواز کو شکایت لگاتی ہوئی بولیں۔  
"بچی ہے ابھی اور اسنے کہا تو ہے آجائے گی کچھ دیر میں"  
شاہنواز لا پرواہی سے بوٹے ہوئے اخبار پڑھنے لگے۔

انکے لیے یہی کافی تھا یہ رشتہ نہیں ہوگا۔

"بچی بول بول کے بگڑ گئی ہے پوری"

فرحین غصے سے برٹراتی ہوئی روم کے باہر چلی گئیں۔۔۔

\*\*\*

"ارے آپ ہمارے گھر"

عقیدہ درانی حیرانی سے خوشی سے بولیں تمہیں۔

بہروز شاہ بھی انکو پہچان گئے تھے۔

"جی آج ثانیہ کی بہت یاد آرہی تھی سوچا اس سے مل لوں"

عرفہ شاہ مسکرا کر عقیدہ درانی کے گلے لگ کر بولیں تمہیں۔

اچھا آپ لوگ بیٹھ جائے۔۔۔ ماجد جاؤ ثانیہ بی بی بلاؤ بولو مہمان آئے ہیں"

عقیدہ درانی نے ملازم کو کہا تھا۔

"آپ ثانیہ کو بلا دیں میں اس سے ملنا چاہتی ہوں"

ادھر ادھر کی باتوں کے بعد عرفہ شاہ نے کہا تھا۔ ثانیہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

"اچھا میں اسکو بلا کر لاتی ہوں پتا نہیں کہا رہ گئی ہے"

عقیدہ درانی بوٹے ہوئیں باہر چلی گئیں

کچھ دیر میں عقیدہ درانی کھانوں کی لوازمات کے ساتھ اندر داخل ہوئیں تمہیں۔

ارے سب کی کیا ضرورت تھی "عرفہ شاہ تکلف سے بولیں تمہیں۔"

"ضرورت تھی مہمان نوازی بھی تو کرنی چاہئے نا"

عقیدہ درانی مسکرا کر بولیں تمہیں۔



اتنے میں ثانیہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

پنک کلر کے سوٹ میں۔۔۔

کوئی ڈول لگ رہی تھی۔۔۔

السلام علیکم "ننانیہ نے مسکراتے ہوئے سلام کیا تھا۔"

وعلیکم اسلام "عرفہ شاہ اور بہروز شاہ نے سلام کا جواب دیا تھا۔"

بہروز شاہ کو وہ چھوٹی سی لڑکی اچھی لگی تھی۔

"میری بیٹی کیسی مجھے مس کیا کے نہیں"

عرفہ شاہ نے اسے اپنے پاس جگہ دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ٹھیک ہوں انٹی آپ کیسی ہیں"

وہ شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی۔

بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں "عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں تھیں۔"

سب خوش گپوں میں مصروف ہو گئے تھے۔

"عقیلہ میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتی ہوں"

عرفہ شاہ بولیں تھیں۔

بہروز شاہ نے چونک کر انکی طرف دیکھا تھا۔

"جی کہیں میں سن رہی ہوں"

عقیلہ درانی مسکرا کر بولیں تھیں۔

"میں ثانیہ کو اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں"

عرفہ شاہ دھماکہ کیا تھا۔

ثانیہ شرما کر باہر چلی گئی۔

عقیدہ درانی کچھ دیر بول ہی ناپائیں۔

"جی میں زید سے پوچھکر بتاؤنگی"

کچھ دیر بعد انہوں نے جواب دیا تھا۔

جی جی آپ پوچھ لیں اس سے "عرفہ شاہ مسکرائی۔"

بہروز شاہ چپ تھے کیوں کے۔۔۔

انہیں پتا تھا عرفہ شاہ جو۔۔۔

بھی کرینگے اپنے بیٹے کی۔۔۔

بھلائی کے لئے کرینگے۔۔۔

\*\*\*

"عرفہ انٹی اس لئے آئیں تھیں؟ اور میں سمجھی مجھے ملنے آئیں ہیں"

وہ اپنے روم میں چکر کاٹ رہی تھی۔

اسکی نظروں کے سامنے ایک شبیہ گھوما تھا۔

اف میں بھی کیا سوچ رہی ہوں "وہ اپنے سر پے ہاتھ مار کر بولی تھی۔"

ثانیہ "عقیدہ بیگم کچھ دیر بعد آئیں تھیں اور اسے پکارا تھا۔"

جی ماما "وہ انکی طرف دیکھکر بولی۔"

تمہیں اس رشتے سے کوئی مثلاً تو نہیں ہے؟ "انہو نے پوچھا تھا۔"

وہ لوگ چلے گئے کیا "اسنے بات بدل کر پوچھا تھا۔"

ہاں چلے گئے تم بتاؤ تمہیں منظور ہے یہ رشتہ؟ "انہو نے نے پھر پوچھا تھا۔"

میں کیا بولوں آپ زید بھائی سے پوچھ لیں "اسنے کہا تھا۔"

میں تو پوچھ لوں گی اس سے پر تم اپنا بتاؤ "وہ مسکرا کر بولیں۔"

جی جیسی آپ کی مرضی "وہ شرما کر بولی تھی۔"

"مجھے پتا ہے میری بیٹی کبھی میرا سر نیچا نہیں کریگی"

عقیدہ بیگم نے اسکی فرما بر داری پر اسکو گلے لگایا تھا۔

انکو شاہ فیملی پسند آئی تھی۔۔۔

اور وہ بہروز شاہ کے نیچر کو جانتی تھی۔۔۔

اسلیے انھیں ٹھیک لگا رشتہ۔۔۔

\*\*\*

ٹرن۔۔۔ ٹرن۔۔۔ ٹرن۔۔۔ "شاہنواز کے موبائل میں کال کی رنگ بج رہی تھی۔"

نمبر تھا انہوں نے کال رسیو کی تھی۔ unknown "ہیلو"

ہیلو آپ شاہنواز ہیں؟ "مردانہ آواز آئی تھی۔ وہ حیران ہوئے تھے کسی انجان کے منہ سے اپنا نام سن"

کر۔

جی میں شاہنواز ہوں آپ کون اور مجھے کیسے جانتے ہیں؟ "انہو نے نے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"

جی آپ کی بیٹی کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے آپ جلدی آجائے نعمت"  
ہسپتال میں "وہی مردانہ آواز آئی تھی۔

شاہ نواز احمد شکوہ ہوئے تھے۔

آپ کون بول رہے ہیں "انہوں نے پوچھا تھا۔"

جی میں ڈاکٹر امجد ہوں۔۔۔۔"

نعمت ہو سہیل سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔

آپ کی بیٹی ایک ٹرک کے زد میں آگئی ہیں۔۔۔۔

انکی گاڑی بہت بری طرح ٹوٹ چکی ہے۔۔۔۔

ہم نے لائسنس سے پتا کر کے آپکا نمبر ڈھونڈا ہے۔۔۔۔

"جلدی سے آجائے انکی حالت بہت سیریس ہے

ڈاکٹر امجد نے تفصیل بتا کر کال کاٹ دی تھی۔

شاہ نواز نے جلدی سے فرحین کو بلایا تھا۔

"کیا بات ہے پریشان لگ رہے ہیں آپ"

فرحین نے انکے پریشان چہرے کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"تحریم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا جلدی چلو"

شاہ نواز بوٹے ہوئے باہر نکلے تھے۔

کیا ہوا ہے اسے ابھی تو ٹھیک تھی ہمارے سامنے ہی گئی تھی کچھ دیر پہلے "فرحین احمد سنتے ہی"

رونے لگی تھیں اور انکے پیچھے گئیں تھیں۔



مجھے نہیں پتا کسی ڈاکٹر کی کال آئی تھی اسی نے ہی خبر دی ہے "وہ کار میں بیٹھتے ہوئے بولے" تھے۔

جلدی چلیں "فرحین بولے ہوئیں دوسری سائیڈ میں بیٹھی تھیں۔"  
شاہنواز نے کار کی اسپید تیز کیا تھا۔

\*\*\*

عرفہ آپ کو یقین ہے آپ نے جس لڑکی کو ہمارے بیٹے کے لیے چنا وہ لڑکی ٹھیک ہے؟ "بہروز شاہ" نے عرفہ بیگم کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔  
جی مجھے یقین ہے اچھی لڑکی ہے ہمارے بیٹے کی زندگی خوش گوار بنا دیگی "انہوں جواب دیا تھا۔"  
سامنے ہی وقاص انکا انتظار کر رہا تھا۔

کیا ہوا وہ لوگ مان گئے کیا "وقاص نے بے صبری سے پوچھا تھا۔"  
برخودار تھوڑا سانس لینے دو پہلے ہمیں "بہروز شاہ صوفے میں بیٹھتے ہوئے بولے تھے۔"  
وقاص جھینپ کر چپ ہو گیا۔

پریشان مت ہو وہ لوگ مان ہی چکے ہیں بس تھوڑا سوچنے کا ٹائم مانگا ہے "عرفہ شاہ نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔

بہروز شاہ نے چونک کر عرفہ شاہ کی طرف دیکھا تھا۔

عرفہ شاہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔

اچھا یہ بتائے موم آپ کو تحریرم کیسی لگی "وہ خوش ہوتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔"

بیٹا بہت اچھی لگی پیاری بچی تھی "عرفہ شاہ مسکرا کر صاف جھوٹ بولے ہوئیں بولی تھیں۔"

اور اسکے گھر والے کیسے گے "اسنے پھر پوچھا تھا۔"

گھر والے بھی اچھے ہیں ویلے تمہارے سسر نے ایک شرط رکھی ہے انکی شرط سن کے میں بہت "حیران ہوئی تھی "عرفہ شاہ نے کہا تھا۔

کون سی شرط "اسنے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"

کہ تم شادی ہونے تک نا تحریم سے ملو گے نا اس سے موبائل میں بات کرو گے کیوں کے انکے ہاں "رواج ہے شادی سے پہلے دولہا دلہن ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے "عرفہ شاہ نے چالاک سے کہا تھا۔

بہروز شاہ نے انکی چالاک پے داد دی تھی دل میں۔

یہ کیا بات ہوئی موم میں کیسے رہونگا اسکے بغیر اتنے دن "وہ منہ بناتے ہوئے بولا تھا۔" بھی مجھے کیا پتا اگر شادی کرنی ہے تو انکی شرط مان لو نہیں کرنی تو مت مانو "وہ مسکرا کر بولیں تمہیں۔" اففف کیا مصیبت ہے اب یہ "وہ جھنجھلا کر بولا۔"

وقاص آفس کا حال بتاؤ نیازی کی فائل مکمل کر لی؟ "بہروز شاہ نے بات چیلنج کرتے ہوئے وقاص سے پوچھا تھا۔

جی پاپا وہ تو میں نے صبح ہی کر لی تھی "وقاص نے جواب دیا تھا۔" اچھا میرے کمرے میں سائیڈ ٹیبل کے پاس ایک ریڈ کلر کی فائل رکھی ہے لیکے آنا ذرا کچھ کام ہے "بہروز شاہ نے حکم دیا تھا۔"

جی ابھی لیکے آیا "وہ بوٹے ہوئے اوپر بہروز شاہ کے کمرے میں چلا گیا۔"

عرفہ بیگم کہیں ہم غلط تو نہیں کر رہے دیکھا تم نے وقاص کو کتنا خوش تھا اسے سچائی پتا چلے گی تو وہ "ہم سے بدزن ہو جائے گا اور اس بیچاری بچی ثانیہ کی زندگی بھی خراب ہو جائیگی" بہروز شاہ نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

بہروز تھوڑی سی خوشی کے لیے ہم اپنے بیٹے کی پوری زندگی خراب نہیں کر سکتے آپ پلرز چپ رہیگا اور "رہی ثانیہ کی بات وہ بھی خوش رہیگی کیوں کے میں اپنے بیٹے کو جانتی ہوں وہ اسے خوش رکھے گا عرفہ شاہ نے بات ختم کر دی تھی۔

\*\*\*

سے نکلتے ڈاکٹر سے پوچھا تھا۔ i.c.o ڈاکٹر میری بیٹی ٹھیک تو ہے نا؟ "شاہنواز نے "دیکھیں انکی حالت بہت زیادہ خراب ہے اگر چوبیس گھنٹے کے اندر ہوش نہیں آیا تو انکے لیے بہت خطرہ ہے اور شاید وہ کومے میں بھی جاسکتی ہیں" ڈاکٹر امجد نے آہستہ سے بتایا تھا۔ آپ پلرز اسے بچالیں جتنے پیسے ہونگے میں دے دوں گی آپ پلرز میری بچی کو بچالیں "فرحین احمد روتی ہوئیں بولیں تمہیں۔

کے اندر i.c.o دیکھیں ہم سے جو ہوگا ہم کرینگے آپ بس اللہ سے دعا کریں "وہ بوٹے ہوئے واپس" چلے گئے۔

یہ سب ان شاہ فیملی کی وجہ سے ہوا ہے میں نہیں چھوڑوں گا انہیں "شاہنواز غصے سے بوٹے ہوئے" جانے گئے تھے۔

نہیں شاہنواز انکی وجہ سے نہیں ہوا یہ سب آپ کی بیٹی کی غصے کی وجہ سے ہوا ہے آپ کو خود پتا " ہے تحریم کتنی غصے والی ہے اس میں شاہ فیملی کی کوئی غلطی نہیں ہے " فرحین نے انکا ہاتھ پکڑ کر روکے ہوئے کہا تھا۔

اسکی بات پے شاہنواز چپ ہو گئے تھے کیوں کے فرحین کی بات ٹھیک تھی۔

\*\*\*

زید آپ فری ہو "عقیدہ بیگم نے زید کے کمرے میں داخل ہوتے ہے پوچھا تھا۔" جی چچی میں فری ہوں آجائے بیٹھیں آپ "زید نے احترام سے جواب دیا تھا۔ اسکو اپنی چچی بہت عزیز تھیں جسنے ماں بن کے پالا تھا۔

بیٹا میں تم سے ضروری بات کرنے آئی ہوں "عقیدہ بیگم اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولیں تھیں۔" جی بولیں میں سن رہا ہوں "زید ہمہ تن گوش ہوا۔" بیٹا ثانیہ کا اک رشتہ آیا ہے۔۔۔۔۔" بہروز شاہ ہے نا وہ آئے تھے اپنی بیگم کے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ اپنے بیٹے کا رشتہ لیکے آئے تھے۔۔۔۔۔

اگر تم راضی ہو تو۔۔۔؟ "عقیدہ بیگم نے تفصیل سے بتاتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

آپ بتائے آپ کو ٹھیک لگا رشتہ؟ "اسنے عقیدہ درانی سے پوچھا تھا۔" ہاں مجھے تو بالکل ٹھیک لگا اکلوتا ہے اپنے ماں باپ کا کھاتے پیتے لوگ ہیں ہماری ثانیہ خوش رہیگی "وہ" مسکرا کر بولیں تھیں۔

ٹھیک ہے پھر آپ ہاں کر دیں "زید نے مسکرا کر رضامندی دی تھی۔"



اس تہیں خوش رکھے بیٹا "عقیلہ درانی نے زید کے سر پے ہاتھ رکھا تھا۔"

\*\*\*

سے نکل i.c.o ڈاکٹر میری بیٹی کو ہوش آیا؟ "شاہنواز جلدی سے ڈاکٹر امجد کے پاس گئے تھے جو" رہے تھے۔

"آئی ایم سوری" ڈاکٹر امجد نے کہا تھا

کیا مطلب کیا ہوا ہے اسے اگر اسے کچھ ہوا تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا "شاہنواز نے غصے سے کولر" پکڑا تھا ڈاکٹر امجد کا۔

آپ کی بیٹی کومے میں چلی گئی ہے کب ہوش آئے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کومے میں انکی موت" بھی ہو سکتی ہے بس آپ اللہ سے دعا کیا کریں "ڈاکٹر امجد نے اپنا کولر چھڑواتے ہوئے کہا تھا۔  
\_فرحین احمد سن ہوتے دماغ کے ساتھ بیچ پر بیٹھی تھیں

کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں؟ "شاہنواز نے آہستہ سے پوچھا تھا۔"

"ابھی ہم انکو دوسرے روم میں شفٹ کر رہے ہیں آپ لوگ تھوڑی دیر بعد ملیگا" ڈاکٹر امجد بوٹے ہوئے چلے گئے۔

"فرحین مت رو ہماری بیٹی ٹھیک ہو جائے گی پریشان مت ہو دعا کرو خدا سے"

شاہنواز نے فرحین کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔

\*\*\*

ارے اتنی جلدی کیسے ہوگا یہ سب ہمیں تیاری بھی تو کرنی ہے "عقیلہ درانی عرفہ شاہ سے فون میں" بات کر رہی تھی۔

عرفہ شاہ نے کہا کہ شادی ایک مہینے کے اندر کرنا ہے عرفہ شاہ اور بہروز شاہ حج میں جارہے ہیں جاتے  
نائم شادی جلدی کرنا چاہتے ہیں۔

ارے آپ بالکل فکر نا کرے ہمیں جہیز میں کچھ نہیں چاہئے بس لڑکی چاہئے وہ دے دیں "عرفہ شاہ"  
ہنس کر بولیں تمہیں۔

ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی "عقیلہ درانی انکی جلد بازی پر مسکرائی تمہیں۔"

اچھا میں فون رکھتی ہوں "شادی کے بارے میں ڈسکس کر کے انہوں نے فون رکھا تھا۔"

حمزہ جاؤ ثانیہ کو بلاؤ مجھے اس سے ضروری بات کرنی ہے "عقیلہ درانی نے حمزہ سے کہا تھا جو انکی"  
ملازمہ رجو کا بیٹا تھا۔

جی بیگم صاحبہ ابھی بلاتا ہوں "حمزہ اوچھلتے ہوئے چلا گیا تھا۔"

جی ماما آپ نے بلایا مجھے "ثانیہ تھوڑی دیر بعد آئی تھی۔"

ہاں کچھ ضروری بات کرنی ہے "انہوں نے اسکو اپنے پاس بٹھایا تھا۔"

جی بولیں "ثانیہ نے کہا تھا۔"

بیٹا میں جانتی ہوں بیٹیا چڑیا ہوتی ہیں انکو ایک نا ایک دن اپنے اصل گھر جانا ہوتا ہے جہاں وہ باقی کی  
زندگی گزارتی ہے "قیلہ بیگم اسکو سمجھتی ہوئیں بولیں تمہیں۔"

جی ماما جانتی ہوں لیکن آپ ابھی یہ سب کیوں کہہ رہی ہیں "وہ حیران ہو کے پوچھنے لگی تھی۔"

مجھے ابھی عرفہ شاہ کی کال آئی تھی کہہ رہی تمہیں وہ اور انکے شوہر حج میں جارہے ہیں وہ شادی ایک  
مہینے کے اندر کرنا چاہتی ہیں "عقیلہ بیگم نے تفصیل سے بتایا تھا

ثانیہ کچھ دیر بول ہی نہیں پائی تھی۔  
تم کیا کہتی ہو "عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"  
جیسی آپ کی مرضی ماما "اسنے جواب دیا تھا۔"  
"ٹھیک ہے شام میں شاپنگ میں چلینگے ٹائم کم ہے  
عقیلہ درانی نے کہا تھا۔  
ٹھیک ہے "وہ مسکرائی تھی۔"

\*\*\*

جی جی عمار صاحب آپ اپنی بیگم کے ساتھ آئے گا ہال میں "عقیلہ درانی کال میں بات کرتے"  
ہوئے کچن کی طرف جارہی تھیں۔  
انکی نظر ثانیہ پے پڑی تھی۔  
ثانیہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔  
ثانیہ کی دوستیں ثانیہ کو چھیڑ رہے تھے۔  
اور ثانیہ انکی بات پہ شرمنا رہی تھی۔  
عقیلہ درانی نے نظروں ہی نظروں میں اسکی نظر اتاری تھی۔  
آج درانی والا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔  
کیوں نا سجاتے انکی اکلوتی بیٹی ثانیہ کی شادی تھی۔  
اتنے میں نکاح کا شور اٹھا تھا۔

— زید مولوی صاحب کے ساتھ اندر آیا تھا

سحر نے ثانیہ کو لال دوپٹہ پہنایا تھا جس سے اسکا چہرہ ڈھپ گیا تھا۔

ثانیہ بنت محمد خرم کیا آپ کو وقاص بن بہروز مع ساتھ تو لے نکاح قبول ہے "مولوی صاحب نے پوچھا" تھا۔

جی قبول ہے "وہ آہستہ سے بولی تھی۔"

تھوڑی دیر بعد مبارک باد کا شور اٹھا تھا۔

ثانیہ کے آنکھوں میں آنسو تھے۔

زید نے مسکرا کر اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔

زید مولوی صاحب کے ساتھ باہر چلا گیا تھا۔

ثانیہ بری طرح رو رہی تھی عقیلہ بیگم بھی رو رہیں تھیں  
آج انکی لاڈوں میں پلی بیٹی جدا ہو جاگی یہ سوچ انکو مارے ڈال رہا تھا۔

\*\*\*

بہروز مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے نکاح ہوگا تو۔۔۔۔"

وقاص کو پتا چل جایگا۔۔۔

اسکی شادی تحریم سے نہیں ثانیہ سے ہو رہی ہے۔۔۔

"کسی وہ اتنے لوگوں کے سامنے شور نا مچا دے

عرفہ شاہ پریشانی سے بہروز شاہ سے بولیں تمہیں۔۔۔

میں کیا کہہ سکتا ہوں یہ پنگا تم نے خود لیا ہے۔۔۔"



"اب بس اللہ سے دعا کرو وہ کوئی تماشا بنا لے"

بہروز شاہ بے نیازی سے بوٹے ہوئے چلے گئے تھے۔۔۔

"اے میرے اللہ بس عزت بچا لینا ہماری"

عرفہ شاہ دعا کرتی ہوئی بولی تھیں۔۔۔

وقاص بن بہروز شاہ کیا آپ کو ثانیہ بنت خرم مع حق مہر ساتھ تولہ قبول ہے؟ "مولوی صاحب نے پوچھا" تھا۔

وقاص کے اوپر بجلی گری تھی۔

اسنے چونک کر بہروز شاہ کو دیکھا تھا۔

وقاص بن بہروز شاہ کیا آپ کو ثانیہ بنت خرم مع حق مہر ساتھ تولہ قبول ہے؟ "مولوی صاحب نے پھر" پوچھا تھا۔

قبول ہے "وقاص نے آہستہ سے جواب دیا تھا۔"

بہروز شاہ نے سکھ کا سانس لیا تھا۔

وقاص نے کس دل سے قبول کیا تھا صرف وہی جانتا تھا۔

ایک پل میں اسکی خوشیاں برباد ہوئیں تھیں۔

لیکن وہ کوئی تماشا نہیں بنانا چاہتا تھا۔

اسکے ماں باپ نے تو اسکی زندگی تماشہ بنا دی تھی۔

تمہارے سسر نے ایک شرط رکھی ہے انکے وہاں رسم ہے کہ۔۔۔

"شادی سے پہلے لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے

اسکو عرفہ شاہ کی باتیں یاد آرہی تھیں۔

میں نے کیوں تحریم کو کال نہیں کی کیوں۔۔۔ کیوں۔۔۔ "وقاص نے اپنی مٹھیاں بھنچیں تھیں۔"

نکاح کے بعد وہ غصے سے اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔

اور تحریم کو کال ملائی تھی پر اسکا نمبر بند تھا۔

عرفہ شاہ دروازہ بجایا بجایا کر تھک گئیں تھیں۔

انکا بلڈ پریشر ہائی ہو گیا تھا۔

وقاص دروازہ کھولو تمہاری ماں کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔۔۔"

"بات سنو ہماری ہم نے جو بھی کیا تمہاری بھلائی کے لیے کیا ہے

بہروز شاہ دروازہ بجاتے ہوئے پریشانی سے بولے تھے۔ عرفہ شاہ کی بلڈ پریشر کافی ہائی ہو گیا تھا۔

آپ لوگوں نے بھلائی نہیں کی مجھے میری زندگی چھینی ہے "وہ دروازہ کھولتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔

تمہاری ماں کی طبیعت خراب ہو رہی ہے تم دیکھلو جا کے میں نے ڈاکٹر کو بلایا ہے "بہروز شاہ نے اسکی بات کو نظر انداز کر کے کہا تھا۔

وقاص چھوٹے چھوٹے قدم لیتے ہوئے عرفہ شاہ کے روم میں گیا تھا۔

عرفہ شاہ بیڈ پر لیٹی رو رہیں تھیں۔

کیوں کیا آپ نے ایسا موم "وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔"

آواز میں نمی تھی۔

بیٹا میں تمہاری بھلائی۔۔۔ زندگی تھی وہ میری آپ سے ایک خواہش کی تھی اور آپ نے مجھے میری جان " ہی چھین لی " وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے انکے پاس بیٹھا تھا۔  
عرفہ شاہ کی سانس اکھڑنے لگی تھیں۔  
وقاص بند کرو رونا دھونا تمہیں تمہاری ماں کی حالت نہیں نظر آرہی " بہروز شاہ روم میں داخل ہوتے " ہوئے دھاڑے تھے۔

وقاص نے عرفہ شاہ کی طرف دیکھا تھا وہ اپنا درد بھول کر انکی طرف جھکا تھا۔  
موم موم کیا ہوا آپ کو " وہ عرفہ شاہ کو جھنجھوڑنے لگا تھا۔  
وقاص۔۔۔ ہم۔۔۔ ہماری۔۔۔ عزت کی لاج رکھ۔۔۔ ل۔۔۔ لو "۔  
ثانیہ۔۔۔ کو۔۔۔ اپنا لو۔۔۔ اس۔۔۔ س۔۔۔ میں۔۔۔ اس۔۔۔

" بیچاری کا کیا۔۔۔ ک۔۔۔ قصور ہے۔۔۔  
عرفہ شاہ اکٹتے ہوئے بولیں تھیں۔

موم آپ جیسا کہینگی میں ویسا ہی کرونگا بس آپ ٹھیک ہو جاؤ ٹینشن مت لیں پلزز۔۔۔ " وقاص جلدی " سے بولا تھا۔

اتنے میں ڈاکٹر اندر آیا تھا۔۔۔

اور عرفہ شاہ کا چیک اپ کرنے لگا تھا۔۔۔

انکو اسٹریس مت دیں زیادہ حالت مزید کریکٹیکل ہو سکتی ہے " ڈاکٹر نے خبر دار کیا تھا۔ "۔

یہ کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں یاد سے ٹائم پے انکو دے دیجیے گا " ڈاکٹر نے پرچی لکھ کے دی تھی۔ "۔

شکریہ "بہروز شاہ نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا تھا۔"

میں چلتا ہوں اسے حافظ "بہروز شاہ انکو گیٹ تک چھوڑنے چلے گئے تھے۔"

شکریہ بیٹا "عرفہ شاہ نے مسکرا کہا تھا۔"

وقاص بمشکل مسکرایا تھا۔

تم جاؤ تیار ہو جاؤ برات کے لیے رات میں رخصتی ہینا "عرفہ شاہ نے اسے کہا تھا۔"

جی موم جاتا ہوں "وہ بوٹے ہوئے چلا گیا تھا۔"

اور عرفہ شاہ نے سکھ کا سانس لیا تھا۔

\*\*\*

وہ اس وقت حجلہ عروسی میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

اسکا دل پتے کی طرح لرز رہا تھا۔۔۔

بار بار خود کو کمپوز رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

عرفہ شاہ اسکو کچھ دیر پہلے روم میں چھوڑ کر گئی تھیں۔۔۔

اسکو رخصتی کا وقت یاد آیا۔۔۔

عقیدہ درانی کا رونا زید کی نم آنکھیں کچھ بھی تو نہیں بھولی تھی۔۔۔

اسکا دل اداس ہو گیا تھا۔۔۔

کھٹکے کی آواز پر سمجھل کر بیٹھی تھی۔۔۔

وقاص آہستہ سے چلتے ہوئے اس کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔



اسنے اس سچ میں تحریم کا ساتھ کا سوچا تھا۔۔۔

اور قسمت نے اسکے ساتھ کیا کھیل کھیلا تھا۔۔۔

وہ چاہ کر بھی کچھ نا کر پایا تھا۔۔۔

اہمممم۔۔۔۔۔ "وہ گلا کھنکار کر بات کرنے کا آغاز کرنے لگا۔۔۔"

السلام علیکم "وقاص نے سلام کیا تھا۔۔۔"

وہ آواز پے چونکی تھی یہ آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔

وعلیکم السلام "اسنے آہستہ سے جواب دیا تھا۔۔۔"

"میں آپلے کچھ کہنا چاہتا ہوں"

وقاص خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"جی کہیں میں سن رہی ہوں"

وہ گھونگھٹ میں ہونے کے وجہ سے اسکو دیکھ نہیں پارہی تھی۔۔۔

دیکھیں میں اس شادی کے لے راضی نہیں تھا میں نے اپنی موم کے دباؤ میں آکر یہ شادی کی مجھے

"اس رشتے کو نبھانے کے لیے کچھ وقت چاہیے آپ سمجھ رہی ہیں نہ میری بات؟

وقاص نے تکمیل سے بات کی تھی اور ثانیہ سے پوچھا تھا۔

وہ کچھ دیر کے لیے کچھ نہیں بول پائی تھی۔۔۔

جی "وہ آہستہ سے بولی اور اپنا گھونگھٹ ہٹا دیا تھا۔۔۔"

وقاص اسے دیکھ کر مبہوت ہو گیا تھا دلہن بنی وہ کوئی اپسرا دکھ رہی تھی یہی حال ثانیہ کا بھی تھا۔

اسے یقین نہیں آیا یہ وہی شخص ہے جس سے وہ ٹکرائی تھی۔۔۔  
جو اسے اچھا لگا تھا جسکے بارے میں وہ سوچنے لگی تھی۔۔۔  
اس نے شادی کے لیے اسلیے ہاں کر دی تھی کیوں کے اسے پتا تھا۔۔۔  
وہ اسکے نصیب میں نہیں ہے۔۔۔  
اور اللہ نے اسکو ہی ثانیہ کے نصیب میں لکھ دیا تھا۔۔۔  
وقاص نے بمشکل اپنی نظریں دوسری طرف کی تھی۔۔۔  
اس کے نظریں پھرنے پر وہ ہوش میں آئی تھی۔۔۔  
یہ لیں آپکا منہ دکھائی کا تحفہ "وقاص نے ایک خوبصورت سی ڈیمانڈ رنگ اسکے انگلی میں ڈالی تھی۔"  
وہ رنگ پہنانے کے بعد پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔  
ثانیہ اپنے ہاتھ میں رنگ کو دیکھنے لگی۔۔۔  
اور اداس ہو کر بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔  
ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے جیولری اتارنے لگی۔۔۔  
وقاص اپنے نائٹ ڈریس لیکر اسکو نظر انداز کرتا ہوا واشروم میں چلا گیا تھا۔  
تھوڑی دیر بعد وقاص واشروم سے نکلا تھا تب تک وہ اپنے جیولری  
اتار چکی تھی۔  
وقاص کے نکلتے ہی وہ واشروم گئی تھی۔۔۔  
وقاص بیڈ پے آ کے لیٹا تھا۔۔۔

اور سونے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔  
کھٹکے پہ اسنے ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔  
وہ واشروم سے نکل رہی تھی۔۔۔

سنیں کوئی چادر وغیرہ ہے کیا ادھر "اسنے آہستہ سے پوچھا تھا۔۔۔"  
کیوں کس لئے؟ "وقاص نے حیران ہو کر پوچھا تھا۔۔۔"  
میں صوفے پہ سونگی اسلیے چاہئے "ثانیہ نے جواب دیا تھا۔۔۔"

کوئی ضرورت نہیں ہے ادھر سونے کی آپ بیڈ پہ سو جائے "وہ اسکو دیکھکے بولا تھا۔۔۔"  
پرر۔۔۔ بیڈ میں تو۔۔۔ آپ۔۔۔ "وہ اٹک اٹک کر بولے لگی تھی۔"

"میں آپ کو کھا نہیں جاؤنگا اسلیے آپ آرام سے بیڈ پہ سو سکتی ہیں"  
دو ٹوک بات کر کے اسنے اپنی آنکھیں بند کر دی تھی۔

ناچار ثانیہ دوسری طرف سے آکے لیٹ گئی تھی اور ایک تکیہ دونوں کے درمیان رکھا تھا۔  
وقاص اسکی حرکت پہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔  
ثانیہ بھی سونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔

\*\*\*

تحریم کومے میں جاچکی تھی ڈاکٹرز نے فلحال اسے ہو سپٹل میں ہی رکھا تھا شاہنواز اپنی لاڈلی بیٹی کو زندہ  
لاش کئی طرح لیئے دیکھتے تو انکا دل خون کے آنسوؤں روتا فرحین کا بھی یہی حال تھا۔

السلام علیکم "زید شاہنواز سے ملنے ہو سپٹل آیا تھا۔۔۔"

اسنے کل ہی شاہنواز کو ثانیہ کی شادی پہ انوائٹ۔۔۔

کرنے کے لیے کال کی تھی لیکن شاہنواز نے بتایا تھا۔۔۔

اسکی بیٹی کو مے میں ہے اسلیے وہ شادی پہ نہیں آسکتے۔۔۔

اسے سن کر افسوس ہوا تھا اور وہ آج عیادت کے لیے آیا تھا۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا تم یہاں؟ "شاہنواز خوشگوار ہو کر بولے تھے۔۔۔"

جی عیادت کرنے آیا ہوں "وہ آہستہ سے بولا تھا۔"

اچھا بیٹھو "انہوں نے بیٹھنے کو کہا تھا۔۔۔"

انکل کیسے ہوا یہ سب "اسنے پوچھا تھا۔۔۔"

بیٹا پتا نہیں تحریم ہم سے مل کے باہر نکلی تھی۔۔۔"

اور تھوڑی دیر بعد کسی بندے نے فون کیا۔۔۔

اور ہمیں خبر دی کے آپ کی بیٹی کو ٹرک نے مار دیا ہے۔۔۔

ہم بھاگے بھاگے آئے اور ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد بتایا کہ۔۔۔

"تحریم کو مے میں جا چکی ہے کب ہوش آئے نہیں معلوم

شاہنواز احمد کا بوٹے بوٹے گلہ زندہ لگا تھا۔

انکل آپ فکر نا کرے تحریم کو جلدی ہی ہوش آجائے گا "زید نے انکو تسلی دی تھی۔"

انکل آپ برانا مانے تو کیا میں تحریم کو دیکھ سکتا ہوں "اسنے ہچکچاتے ہوئے شاہنواز سے پوچھا تھا۔"

کیوں نہیں بیٹا ضرور دیکھ سکتے ہو "وہ بوٹے ہوئے اٹھے تھے۔"

اور اسکو لیکے کوماروم میں لے گئے۔

ایک چیئر پے فرحین احمد بیٹھی ہوئی تھیں اور انکے سامنے بیڈ پہ ایک لڑکی لیٹی ہوئی تھی۔



فرحین وحید درانی کا بیٹا آیا ہے جسکے بارے میں میں نے تمہیں بتایا تھا "شاہنواز نے زید کا تعارف" کروایا تھا۔

زید نے سلام کیا تھا اور بیڈ پے لیٹی ہوئی لڑکی کئی طرح دیکھا تھا۔  
اور فریز ہو گیا تھا۔

انکل یہ آپ کی بیٹی ہے؟ "زید حیران ہو کر بولا تھا۔"

ہاں تم جانتے ہو کیا تحریم کو؟ "شاہنواز نے پوچھا تھا۔"

نہیں اتنا نہیں جانتا بس ایک دو بار ملاقات ہوئی تھی "وہ آہستہ سے بولا تھا۔ اور دکھ سے لیٹی ہوئی تحریم" کو دیکھنے لگا تھا۔

\*\*\*

کسی کے ہلانے پر ثانیہ نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔

وقاص کو اپنے اوپر جھکا دیکھ کر گھبرا کر اٹھی تھی۔۔۔

اسکا دپٹہ غائب تھا اسنے سائیڈ سے دپٹہ ڈھونڈ کر اوڑھا تھا۔۔۔

اٹھ جائے صبح کے دس بج چکے ہیں موم دروازہ بجا کر جا چکی ہیں "وقاص نظرے چرا کر بولا تھا۔۔۔"

ثانیہ شرمندہ ہو گئی۔۔۔

سوری کل شادی کی ہنگاموں میں اتنی تھک گئی تھی نا اسلیے لیٹ آنکھ کھلی ہے "وہ شرمندہ سی"

وضاحت دیتے ہوئے بولی تھی۔

آپ تیار ہو کر نیچے چلی جائے آپ کی موم اور فرینڈز آئی ہیں۔۔۔"

"مل لیں آپ ان سے

وقاص کہتے ہوئے اپنے آپ کو پرفیوم لگانے لگا وہ ریڈی تھا۔۔۔  
ثانیہ نے اسکو ایک نظر دیکھا تھا۔ اور واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔  
تمھوڑی دیر بعد اسے باہر سے آوازیں آنے لگی تھیں۔۔۔  
وہ فریش ہو کر نکلی تھی سامنے سحر وغیرہ کو۔۔۔  
دیکھ کر اسے خوش گوار احساس ہوا تھا۔۔۔  
روم سے وقاص جا چکا تھا۔۔۔  
اگلے ہوئے۔۔۔ بڑی چمک رہی ہے دیکھ فری۔۔۔  
کیسے گلو کر رہی ہے ہماری ثانی۔  
سحر اسے دیکھتے ہی نون اسٹاپ بولے لگی تھی۔۔۔  
وہ ہنس کر سحر کے گلے لگی تھی۔۔۔  
سب دوستوں کو دیکھ کر اسکا موڈ بھی فریش ہو گیا تھا۔۔۔  
چل تیار ہو جا تیری ساس نے ہمیں تیار کرنے بولا ہے اور عقیلہ انٹی تو تجھے ملنے کے لیے بے چین"  
ہو رہی ہیں" سحر نے کہا تھا۔  
وہ سب اسے تیار کرنے لگیں تھیں۔۔۔  
اور بار بار وقاص کا نام لیکر چھیڑ رہی تھیں۔۔۔

\*\*\*

جاری ہے